جھیل پر ایک گواہی

اس سے پہلے کہ ہم دُعا کیلئے اپنے سروں کو جھکائیں، میں خُدا کے کلام سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں۔ میں ہمیشہ اُسکا کلام پڑھنا پسند کرتا ہوں، کیونکہ میرے الفاظ ناکام ہوجائیں گے، کیونکہ یہ ایک انسان کے الفاظ ہیں، لیکن اُسکا کلام ناکام نہیں ہوسکتا۔ اور آپ لوگ جو متن، اور باقی باتوں پر نظر رکھتے ہیں، آئیں آج رات، متی 14 ویں باب سے تلاوت کرتے ہیں، اور 22 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اور اُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کر، اُس سے پہلے پار چلے جائیں، جب تک وہ لوگوں کو رُخصت کرے۔

اور لوگوں کو رُخصت کرکے، وہ تنہا دُعا کرنے کیلئے پہاڑ پر چڑھ گیا: اور جب...شام ہوئی، تو وہاں اکیلا تھا۔

مگر کشتی اُس وقت جھیل کے بیچ میں تھی، اور لہروں سے ڈگمگا رہی تھی: کیونکہ ہوا مخالف تھی۔

اور وہ رات کے چوتھے پہر جھیل پر چلتا ہوا، اُنکے پاس آیا۔

اور شاگرد اُسے جھیل پر چلتے ہوئے دیکھ کر، گھبرا گئے، اور کہنے

لگے، کہ بھوت ہے؛ اور ڈر کر چلا اُٹھے۔

لیکن یسُوع نے فوراً اُن سے، کہا، خاطر جمع رکھو؛ میں ہوں؛ ڈرو مت۔

2 آئیں ہم اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکاتے ہیں۔ جبکہ ہمارے سر اور دل خُدا کے حضور جھکے ہوئے ہیں، تو کیا آج رات، یہاں عمارت میں کوئی ضرورت مند ہے، کیا آپ چاہتے ہیں، کہ آپ اپنے ہاتھ اٹھا کر خُدا کو اپنی بات بتائیں، اور دعا میں یاد کیے جائیں؟ تاکہ خُداوند آپ پر نظر کرے، اور ہم پر رحم فرمائے۔

3 ہمارے آسمانی باپ، اب ہم تیری حضوری میں، اُسی راہ سے اور خُداوند یسُوع کے نام میں آتے ہیں۔ اور اُس مبارک یقین دہانی کے وسیلے، جانتے ہیں، تُو نے ہم سے وعدہ کیا ہے، اگر ہم، "کوئی بھی چیز" اُسکے نام میں مانگیں گے، تو تُو ہمیں وہ چیز بخش دیگا۔ اور ہم اس کیلئے نہایت شکرگزار ہیں۔ پس اُس یقین دہانی کے وسیلہ جو ہمارے پاس ہے، ہم محسوس کرتے ہیں کہ لفظ اس بات کا اظہار نہیں کرسکتے ہیں، اور تُو اس وقت ہمیں سن رہا ہے۔

4 اے خُداوند، تُو نے ان ہاتھوں کو دیکھ لیا ہے۔ تُو جانتا ہے کہ انکی کیا ضرورت ہے۔ تُو سب کچھ جاننے والا، قادرِ مطلق، اور لامحدود خُدا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ تُو لوگوں کے دلوں کو جانتا ہے۔ تُو ہمارے خیالوں سے بھی

واقف ہے۔ اس سے پہلے کہ ہم کبھی تخلیق کیے جاتے، تُو ہر خیال کو جانتا تھا جو کبھی ہمارے پاس ہوگا، کیونکہ تُو لامحدود ہے۔

5 اور، خُداوند، اس گھڑی، ہم دُعا مانگ رہے ہیں، اور ہماری تمنائیں تیرے حضور پہنچ رہی ہیں، اسلئے خُداوند، آسمان سے نیچے نگاہ ڈال، اور خُداوند، ہماری درخواستیں اپنے حضور قبول فرما اور اپنے جلال کی دولت کے مطابق ہمیں جواب دے۔ ہمارے دل کی خواہش ہمیں عطا فرما، اس یقین کے ساتھ کہ یہ تیری الٰہی مرضی ہے۔ اور ہم جانتے ہیں یہ تیری خوشی ہے کہ تُو اپنی مرضی پوری کرے۔

6 اے خُداوند، آج رات، ایک بار پھر سے اپنی حضوری کا ایک بڑا بہاؤ بخش دے۔ بیماروں کو شفا دے۔ اور کھوئے ہوئے لوگوں کو بچالے، اور جو گناہ اور بدی میں مُردہ ہیں اُنہیں اُٹھا کھڑا کر، اور آج رات، اُنہیں نئی زندگی میں لے آ۔ اور ہونے دے کہ ہم یسُوع کو دیکھیں۔ ہم یہ دُعا اُسکے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

7 آپ تشریف رکھ سکتے ہیں۔ ہمیں افسوس ہے کہ نشستوں کی گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے، ہم لوگوں کو بٹھا نہیں سکتے ہیں۔ اور، پہلی رات ایسا ہوا، اُنہوں نے بتایا کہ اُنہیں لوگوں کی بہت بڑی بھیڑ کو واپس بھیجنا پڑا، پس اس کیلئے ہمیں افسوس ہے۔ اور بھائی گرانٹ نے ابھی تک دوسرا کمرہ نہیں بنایا،

یا، تو...مجھے یقین ہے کہ وہ اس تقسیم کو بائیں جانب منتقل کرنے والا ہے۔ قیمتی، بلکہ بیش قیمت بھائی نے آج مجھ سے کہا تھا میں اسے سالانہ پروگرام بنانے جارہا ہوں، تاکہ ڈلاس میں واپس، میں اُسکے چرچ میں جاؤں۔ اور اس گھڑی، یہ ایک عظیم دعوت نامہ ہے، جبکہ دروازے تیزی سے بند ہو رہے ہیں، اور یہ آدمی چاہتا ہے کہ میں واپس آؤں، اور اس کو ایک سالانہ عبادت بناؤں۔ میں اس بات کو سراہتا ہوں۔

8 آج صبح میرے پاس ان سے رفاقت کرنے کا وقت تھا، جن میں بھائی گورڈن لینڈسے اور بہت سارے دوسرے شامل تھے۔ بھائی پیری گرین، آج رات یہاں میرے پیچھے بیٹھے ہوئے ہیں، جوکہ بیومونٹ میں ہونے والی عبادت کے سپانسر ہیں۔ اور ہمارے بہت سے، دوست یہاں موجود ہیں، بھائی ڈان اور اُسکی بیوی بھی موجود ہے۔ ہم انہیں یہاں دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ خُدا ان کو برکت دے۔

9 اب، آج رات، بس...میں اپنے پیغامات کو اتنا سادہ بنانے کی کوشش کررہا ہوں جتنا سادہ وہ ہو سکیں، تاکہ ایک بچہ بھی پیغامات کو سمجھ سکے۔

10 کل دوپہر ایک بشارتی عبادت ہے، اور میری خواہش ہے کہ آپ سب وہاں آئیں۔

11 اب اگر آپکے اپنے چرچ میں عبادات ہیں، تو، آپ- آپ وہاں ٹھہریں

جہاں آپکی-آپکی جگہ ہے۔ ہم نہیں چاہتے ہیں کہ کوئی بھی اپنا چرچ چھوڑے، تاکہ...اور پھر اگر آپ بیمار ہیں اور دُعا کروانے کے لیے آنا چاہتے ہیں، اور آپکے چرچ کی عبادت کل دوپہر کو ہورہی ہو، تو پھر اسکے متعلق اپنے پاسٹر سے بات کریں، تاکہ وہ بُرا نہ مانے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ اُسے بتائیں کہ ہم یہاں باہمی تعاون کے لئے موجود ہیں، تاکہ-تاکہ یسُوع مسیح کے پورے بدن کی مدد کریں جو کہ یہاں ڈلاس میں اور اردگرد مقیم ہے۔

12 پس، میرا خیال ہے، کہ کل دوپہر، ڈھائی بجے، مجھے ایک بشارتی پیغام دینا ہے۔ اور پھر ہم تمام بیمار لوگوں کیلئے دُعا کرینگے، تمام دُعائیہ کارڈ لیں گے اور وہ چیزیں بھی جو اِس ہفتے رہ گئی تھیں، اُن سب کیلئے دُعا کرینگے۔

13 اب میرا آج رات کا موضوع چند لمحوں کے لیے، ایک چھوٹے سے ڈرامے کی مانند ہے۔ اور آج رات بیماروں کیلئے دُعا کرنے میں، جتنا مجھ سے ہوسکا میں وقت لینے کی کوشش کرونگا۔ میرا متن ہے، "ڈرو مت، میں ہوں،" یہ یسُوع بول رہا ہے۔ میرا عنوان ہے: جھیل پر ایک گواہی۔

14 یہ تقریباً دوپہر کے بعد کا وقت تھا، اور سورج غروب ہو رہا تھا جب یہ واقعہ پیش آیا تھا، اور اب یقیناً یہ ایک گرم دن ہوگا، بالکل ویسا ہی جیسا یہاں ہے۔

15 ایئر کنڈیشن خراب ہوگیا ہے، اور وہ اس پر کام کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے اپنا عنوان اُس بات سے بدل دیا ہے، جس پر میں بولنے جا رہا

تھا، تاکہ میں جلدی ختم کرسکوں، اور آپکو اتنی گرمی میں بیٹھنا نہ پڑے۔

16 اس عظیم ماہی گیر نے، جو کچھ اُسکے پاس تھا سارا دن اُس پر غور کرنے کے بعد، وہ یسُوع کو اُسکی عظیم خدمت کے ساتھ دیکھ رہا تھا۔

17 اُن دنوں میں اُسکے پیچھے چلنا، اور اُس کے ساتھ رہنا میں پسند کرتا۔ مگر، آپ جانتے ہیں، مجھے خوشی ہے، کہ مجھے اب بھی وہی کام کرنے کا شرف ملا ہے، اور اُسے کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ اور اُس وقت کے مقابلے میں آج اُسے دیکھنا بہت بڑی بات ہے۔ مجھے اب بھی اُس پر بہت بھروسہ ہے، اور اُس وقت کی نسبت اب میں زیادہ بھروسہ کرسکتا ہوں، کیونکہ ہمیں ثابت کرنے کیلئے دو ہزار سال ملے ہیں کہ انجیل اب بھی ٹھیک ہے۔ اور دو ہزار سال بعد، وہ اب بھی زندہ ہے، اور وہی کررہا ہے جو اُس نے اُس وقت کیا تھا، اسی لیے اب ہمارے پاس زیادہ یقین دہانی اور مضبوط ایمان کی بنیاد ہے اُس وقت کی نسبت جو اُنکے پاس تھی۔

18 کیونکہ، وہ ایک انسان ہوتے ہوئے اس دعوے کیساتھ چاروں طرف گھوم رہا تھا کہ -کہ اُسے خُدا کی طرف سے بھیجا گیا ہے اور وہ خُدا کا بیٹا ہے، اور دیکھیں خُدا اُس زمانے میں اپنے وعدے کے کلام کی تصدیق، اُسکے وسیلے کررہا تھا، اور اُن لوگوں نے کچھ وجوہات کی وجہ سے اُس پر شک کیا۔ وہ لوگ، تھیولوجین تھے ! اور آپ غور کریں یہ قابلِ رحم بات تھی، یہ یقیناً افسوس کی

بات تھی، دیکھیں وہ مذہبی رہنما یقین کرلیتے اگر واقعی خُدا نے اُنکی آنکھوں کو اندھا نہ کیا ہوتا۔ بائبل یہ بیان کرتی ہے۔

19 اور کیا آپ جانتے ہیں اُس نے وعدہ کیا ہے کہ وہ آج کے زمانہ میں ایک بار پھر اُنکی آنکھوں کو اندھا کردیگا، تاکہ وہ اسے نہ دیکھ سکیں؟ کیونکہ وہ "سنگ دل، تہمت لگانے والے، اور خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہوں گے، عہد توڑنے والے، جھوٹے الزامات لگانے والے، بے قابو، اورنیکی کرنے والوں سے نفرت رکھنے والے ہوں گے؛ وہ دین داری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو قبول نہ کرینگے۔" بالکل ایک وعدہ ہے جو واپس دہرایا گیا ہے۔ اور آپ مشکل سے بھی کچھ نہیں کرسکتے بلکہ صرف لوگوں پر افسوس کرسکتے ہیں، کیونکہ اُنکی آنکھیں اس زمانے میں اندھی ہیں۔ وہ کلام جسکا خُدا نے وعدہ کیا ہے وہ ٹھیک اس زمانے میں، اس گھڑی میں رونما ہورہا ہے، اور ہم ٹھیک اُس پر نگاہیں لگائے ہوئے ہیں اور اُسے دیکھ رہے ہیں۔ لیکن جب لوگ دیکھتے ہیں، تو اپنا سر ہلاتے ہیں اور چلے جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، "مجھے یہ نظر نہیں آتا۔" یہ ایک افسوسناک بات ہے، لیکن پھر بھی کلام کو پورا ہونا ہی ہے۔ اور اسے اسی طرح ہونا ہے۔

20 چنانچہ وہ شاگرد خُدا کے چُنے ہوئے تھے۔ کیا آپ نے دھیان دیا ہے، یسُوع نے اُنکو بتایا تھا، "بنائے عالم سے پیشتر،" اُس نے اُنکو چُنا تھا، اور وہ خُدا

کی طرف سے مقرر کیے ہوئے بیج تھے۔ اسی لیے جب مشکلات سامنے آئیں، تو لوگوں کو یوں لگا جیسے اُنہوں نے یسُوع کو ایک سوال میں گھیر لیا ہے، لیکن اُن کے لیے کوئی سوال نہیں تھا۔ وہ اس بات کو سمجھ نہیں سکے تھے، مگر وہ اتنے پر عزم تھے کہ اسکے سوا کچھ نہیں جانتے تھے۔ "ہمیشہ کی زندگی کی باتیں تو تیرے پاس ہیں۔" اور وہ اُسکے ساتھ رہنے کیلئے پُر عزم تھے، کیونکہ وہ اُس کام کیلئے مقرر کئے گئے تھے۔

21 اور ایسا ہی آج ہے، جو مرد اور عورتیں، ابدی زندگی کیلئے مقرر ہیں، وہ ابدی زندگی کے پاس آجائیں گے۔ "وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائیں گے۔" یہ اُسکا کلام ہے، اور یہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتا۔ یہ-یہ خُدا کا کلام ہے۔

22 اور ہم اب اُن شاگردوں کو دیکھتے ہیں، جن کی اُس دن ایک عظیم میٹنگ ہوئی تھی، پہاڑ کے کنارے اُس بڑے میدان میں ملاقات ہوئی تھی۔ اور یسُوع نے اُن سے کہا، "اب تم مجھ سے پہلے وہاں چلے جاؤ، اور جھیل کو پار کرو۔" اور وہ خود دُعا کرنے کیلئے، تنہا، پہاڑ پر چلا گیا۔ اور اُن شاگردوں نے، اپنے دوستوں سے ملنے کے بعد ایسا ہی کیا، میں تصور کر سکتا ہوں اُنہوں نے کیسا محسوس کیا ہوگا۔

23 کیونکہ، دوستوں سے ملاقات ہوتی ہے، اور پھر دوستوں سے الگ ہونا

پڑتا ہے؛ اور جیسے ہی آپ اچھی طرح ایک دوسرے سے واقف ہوتے ہیں، پھر آپکو اُسی وقت الوداع کہنا پڑ جاتا ہے۔ اور یہ ہمیشہ سے میرے لیے ایک دردناک بات رہی ہے، پوری قوم میں، بلکہ پوری دِنیا میں، دوستوں سے ملنا اور پھر اُنکو چھوڑنا پڑتا ہے، یہ جانتے ہوئے کہ بہت سارے ایسے ہیں جو آپکو پھر کبھی نظر نہیں آئیں گے بلکہ عدالت کے روز ہی آپ اُن سے مل پائیں گے۔ اور یہ ایک دردناک بات ہے۔

24 میں تصور کر سکتا ہوں کہ-کہ کشتی کا اگلا حصہ کنارے میں دھنس گیا تھا۔ اوریقیناً وہ شمعون پطرس ہی ہوگا، جس نے اپنے مضبوط اور طاقتور بازوؤں اورچوڑے کندھوں کے ساتھ، اُس کشتی کو دھکیلا ہوگا تاکہ اُسے پانی میں اتار سکے۔ اور اپنے ہاتھ ہلا کر اُنکو الوداع کہہ رہے تھے جو کنارے پر کھڑے ہوئے تھے۔ اور وہ لوگ چلاتے ہوئے کہہ رہے تھے، ”پھر آنا اور ماسٹر کو ضرور لانا تاکہ ہم سے ملاقات کرے ! اور آکر ایک اوربیداری کی عبادت کرنا؛ کیونکہ آج ہم نے بہت زیادہ برکت پائی ہے !“ اور نئے دوست بھی ہاتھ ہلا رہے تھے۔ اورپھر وہ باقی شاگردوں کیساتھ اُوپر چڑھ گیا، اور شاید، اپنے بھائی، اندریاس کے ساتھ بیٹھ گیا اورپتوار اُٹھالی۔

25 تب-تب کشتیاں ہوا کے ذریعے چلائی جاتی تھیں یا وہ پتوار کے ذریعے چلاتے تھے۔ اور پھر شاید وہ کشتی میں اس طرح بیٹھے ہوں گے، دو ایک

طرف اور دو دوسری طرف، اور وہ...یا یوں کہیں کہ ایک سیٹ پر دو آدمی بیٹھے ہوں گے، اور شاید چھ یا آٹھ پتواریں ہوں گی۔ وہ ایک ہی تال میں پتوار چلاتے تھے، اور اسی طرح طوفان کے وقت کشتی کو سیدھا اور متوازن رکھتے تھے۔ پھر جب، ہوائیں معمول کے مطابق چلتیں، تو وہ بادبان کھڑا کر لیتے تھے، اور سفر جاری رکھتے تھے۔

26 اس واقعے سے ٹھیک پہلے کلام میں بیان کردہ منظر سے اندازہ ہوتا ہے کہ دوپہر بہت گرم تھی، اور یوں وہاں بہت زیادہ، دھوپ تھی، اور کافی گرمی تھی۔ اور سورج غروب ہو رہا تھا۔ اور وہ، پتوار چلاتے ہوئے، اُسے چھوڑ کر لوگوں کو الوداع کہتے ہوئے ہاتھ ہلاتے جا رہے تھے، "اُمید ہے آپ سے پھر ملیں گے،" اور پھر وہ جھیل میں آگے چلے گئے۔ اور سورج غروب ہو گیا، اور شام ہو گئی، اور پھر تھوڑی دیر کے بعد-بعد اندھیرا چھانا شروع ہو گیا۔

27 اور اُنہوں نے یقیناً پتوار چلاتے ہوئے کافی-کافی اچھی رفتار پکڑ لی تھی، اور یہ بڑا مشکل کام ہوتا ہے جب وہ بھاری پتوار جھیل میں ڈوبی ہوتی ہے۔ اور اُن میں سے-سے زیادہ تر ماہی گیر تھے، اور بڑے مضبوط آدمی تھے، جو جھیل سے واقفیت رکھتے تھے۔ اور پس وہ توقع کر رہے تھے کہ یسُوع کشتی میں بیٹھ کر اُن کے پیچھے، جلدی جلدی آجائیگا۔ اور، وہ وہاں سے نکل گئے، اور شاید کچھ دیر کنارے کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ چلے؛ یعنی پہلے کشتی کو

رفتار میں لائے، اور پھر ڈھیلا چھوڑ دیا۔

28 شاید نوجوان یوحنا نے سب سے پہلے بولنا شروع کیا ہو، 'کیونکہ وہ اُس گروہ میں سب سے چھوٹا تھا۔ اور یقیناً اُس نے کہا ہوگا، ''میں تھوڑا سا تھک گیا ہوں۔ آئیں تھوڑا ساحل کی جانب چلیں۔ تھوڑی دیر رکیں، ہمیں جلد بازی نہیں کرنی چاہیے۔ وہ ابھی تک نہیں آیا ہے، اس لیے ہمیں تھوڑا انتظار کرنا چاہیے اور تازہ ہوا لینی چاہیے۔''

29 اور جب وہ وہاں ہلکا سا سر جھکائے ہوئے بیٹھا تھا، تو اُس نے غالباً میٹنگ کی گواہی شروع کردی۔ اور آج میں اُسی کے متعلق بات کرنا چاہتا ہوں۔ ممکن ہے سب سے پہلے وہ اُٹھا ہو، اور کہا ہو، ''بھائیو، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ لوگ کیا کہتے ہیں، اور کوئی کتنی بے اعتقادی رکھتا ہے، مگر آج کے بعد، میں پُریقین ہوگیا ہوں، ہم کسی دھوکے باز کے پیچھے نہیں چل رہے۔ ہم خُدا کے سوا کسی اور کے پیچھے نہیں چل رہے ہیں، کیونکہ کوئی انسان ایسا نہیں کرسکتا جیسا اُس نے آج کیا ہے لہذا وہ خُدا ہے۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے روٹیاں لیں اور اُنہیں توڑا، اور پانچ ہزار لوگوں کو سیر کیا، یہ میرے لیے سب سے حیرت انگیز بات ہے۔ آج کے دن تک کوئی سوال ہو سکتا تھا،'' اب میں صرف اُس کی گواہی کو دہرا رہا ہوں، ''لیکن اس بات نے مکمل طور پر طے کردیا تھا۔''

30 کہا، "میں یاد کر سکتا ہوں برسوں پہلے ایسا ہوا تھا۔ میں یردن کے قریب رہتا تھا۔ اور میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، مجھے یاد ہے، دوپہر کے وقت، کیسے میری خوبصورت، یہودی ماں مجھے اُٹھایا کرتی تھی، اور مجھے اپنی گود میں بٹھا کر، برآمدے میں جھولا جھلایا کرتی تھی، یردن کے کناروں کیساتھ ساتھ خشخاش کے پھول کھل رہے ہوتے تھے۔ اور وہ اُس بیابان کی جانب دیکھا کرتی تھی، جس راستے سے ہمارے لوگ بیابان سے آئے تھے۔ اور وہ مجھے بائبل کی کہانیاں سنایا کرتی تھی۔ اُن عظیم کہانیوں میں سے ایک جو مجھے یاد ہے، وہ شونیمی عورت کے متعلق تھی جب اُسکا چھوٹا لڑکا مر گیا تھا، اور-اور نبی نے اُس چھوٹے لڑکے کو پھر سے زندہ کر دیا تھا۔ یہ ایک نہایت ولولہ انگیز کہانی تھی۔

31 "لیکن سب سے زیادہ ولولہ انگیز کہانیوں میں سے ایک، جو میری ماں مجھے سنایا کرتی تھی، وہ کہا کرتی تھی، 'اب دیکھ، یوحنا، تم ابھی بس ایک چھوٹے لڑکے ہو؛ لیکن میں چاہتی ہوں کہ جب تم بڑے ہو جاؤ، تو تم اسے یاد رکھو، کہ، عظیم یہوواہ ہمارے لوگوں کو مصر سے نکال کر لایا تھا، اور ہم دریا کے اُس پار بیابان سے ہوتے ہوئے آئے تھے۔ اور پورے چالیس سال تک وہ اُس بیابان میں سفر کرتے رہے، نہ کپڑے لینے کی کوئی جگہ تھی اور نہ کھانے کا کوئی انتظام تھا۔ اور خُدا آسمان سے روٹی برساتا تھا، اور ہر رات ایسا ہوتا تھا،

اور ہمارے لوگوں کو بیابان میں اسی طرح سیر کرتا تھا، ' کیونکہ وہ اپنے فرض کی راہ پر گامزن تھے، اور عظیم یہوواہ کی پیروی کررہے تھے۔ اور اب، کسی دن، یہوواہ اس زمین پر مجسم ہو کر آئے گا، اور ایک انسان کی صورت میں ہوگا، اور وہ ایک مسح شدہ، مسیحا کہلائے گا۔'

32 "اور مجھے یاد ہے،" وہ کہے گا، "ایک چھوٹا لڑکا ہوتے ہوئے، میرا بچکانہ ذہن کیسے یہ سوچ سکتا تھا، اور جاننے کی کوشش کرسکتا تھا، 'کیسے خُدا نے، اُس بیابان میں، اُن پچیس لاکھ لوگوں کو کھانا کھلایا ہوگا؟ اُس نے اتنی ساری روٹیاں کہاں سے لی ہونگیں؟' اور میں ماں سے پوچھا کرتا تھا، 'ماما، کیا اُس، یہوواہ کے پاس-پاس آسمان پر بہت بڑے بڑے تندور لگے ہوئے تھے، اور وہ ساری روٹیا ں پکاتا تھا، اور رات کو نازل کر کے اُنکو-اُنکو میدان میں، لوگوں کیلئے بچھا دیتا تھا، اور کیا یہوواہ کا بڑا آسمان تندوروں سے بھرا ہوا تھا؟' ماں کہتی تھی، 'نہیں، بیٹا، تم ابھی سمجھ میں بہت چھوٹے ہو۔ دیکھو، یہوواہ ایک خالق ہے۔ اُسے تندوروں کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ صرف بولتا ہے، اور جب وہ بولتا ہے تو اُسکا کلام مجسم ہوجاتا ہے۔ وہ عظیم یہوواہ ہے، اور وہ صرف بولتا ہے۔ اور فرشتے زمین پر، لوگوں میں روٹیاں بانٹ دیتے ہیں۔'

33 "اور آج، جب میں نے اُسے وہاں کھڑے دیکھا تھا، تو کیا تم نے اُسکے چہرے پر غور کیا تھا؟ اُسکے ذہن میں کوئی شک نہیں تھا۔ میں اُسکے پیچھے پیچھے

چٹان پر چلا گیا تھا، اور میں نے اُسے روٹی لیتے اور پھر روٹی کو توڑتے دیکھا تھا، اور پھر اُسے حوالے کر دیا... اپنے خادموں کو دی، یعنی ہم کو دی، تاکہ لوگوں میں بانٹ دیں۔ اور جب وہ روٹی توڑنے کیلئے پھر سے پیچھے مڑا، تو روٹیوں کا ٹوکرا پھر سے بھرا ہوا تھا۔ اور ایسا اُس نے سینکڑوں بار کیا، جب تک سب لوگوں کا پیٹ نہ بھر گیا، اور پھر بھی، بھری ہوئی، ٹوکریاں اُٹھائیں۔ میں جان گیا ہوں کہ وہ یہوواہ کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے، کیونکہ اُس نے یہوواہ کی طرح کام کیا ہے۔ صرف یہوواہ تخلیق کر سکتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں وہ شخص دھوکے باز نہیں ہے۔ صرف ایک ہی تخلیق کرتا ہے، اور وہ یہوواہ ہے۔ اور اب، وہ ساری چیزیں جو میں نے دیکھی ہیں، میں اُن سے مطمئن ہو گیا ہوں۔

34 ”میں چاہتا ہوں کہ آپ جان لیں کہ میرا دل مکمل طور پر مائل ہو چکا ہے، اور مجھے پورا یقین ہے کہ وہ شخص محض ایک نبی نہیں ہے۔ وہ ایک نبی ہے، لیکن وہ ایک نبی سے بڑھ کر ہے۔ وہ یہوواہ خُدا کے علاوہ کوئی اور نہیں ہے اور ہمارے درمیان رہ رہا ہے، کیونکہ اُس نے روٹی کو تخلیق کیا ہے، اور اُس میں یہوواہ کی صفات ہیں۔ اس میں حیرت نہیں کہ اُس نے کہا، ’اگر میں اپنے باپ جیسے کام نہیں کرتا، تو میرا یقین نہ کرو؛ لیکن اگر میں اپنے باپ جیسے کام کرتا ہوں، اور تم میرا یقین نہیں کرتے، تو کاموں کا یقین کرو، کیونکہ وہ میری

گواہی دیتے ہیں اور بتاتے ہیں کہ میں کون ہوں۔' ایسا لگتا ہے کہ لوگ اُسے، آسانی سے پہچان سکتے ہیں۔"

35 اور یوحنا مطمئن تھا کہ وہ مسیحا ہے، جسکے متعلق یسعیاہ نے کہا تھا، "اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا، اور اُسکا نام عجیب مشیر، خُدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔" اور یوحنا مطمئن تھا کیونکہ اُس نے یہی کچھ دیکھا تھا۔ اور وہ نوجوان شخص اپنی گواہی دے رہا تھا۔

36 اور تقریباً اُسی دوران، شمعون پطرس نے کہا، "ٹھیک ہے، اب، ایک منٹ ٹھہرو۔ اگر ہم نے گواہی کی میٹنگ شروع کر ہی لی ہے، تو پھر میں بھی کچھ کہنا پسند کرونگا۔ تمہیں معلوم ہے، کہ میں تمام باتوں پر شک کرنے والا تھا، جبکہ میرے بھائی اندریاس نے، یوحنا نبی کی بیداری کی عبادت میں شرکت کی تھی، اور اُس نے گواہی دی تھی کہ مسیحا آنے والا ہے اور وہ اُسے متعارف کروائے گا۔ اور میں اس بات پر شک کرتا تھا جو اندریاس نے مجھے بتائی تھی، کیونکہ میں نے کئی اقسام کے مسیحاؤں کی کہانیاں سن رکھی تھیں اور وغیرہ وغیرہ۔

37 "مگر آپ تمام بھائیوں کو میرا بوڑھا والد یاد ہوگا۔ اُسکا نام یوناہ تھا۔ اور آپکو اُسکے بارے میں یاد ہوگا، کہ وہ کس قدر کٹر ایماندار تھا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میری ماں اور باپ، اور ہم سب، مچھلی پکڑ کر گزارا کیا کرتے

تھے، لیکن کبھی کبھی ہم کوئی مچھلی نہیں پکڑ پاتے تھے؛ جبکہ ہمیں خوراک کی ضرورت ہوتی تھی، اور کس طرح ہم زمین پر جھک جاتے تھے اور خُدا کے حضور دُعا کرتے تھے، 'اے خُدا، آج ہمیں پکڑنے کیلئے مچھلیاں دے، تا کہ ہم اپنی مچھلیاں بیچ سکیں، اور اپنا قرض اُتار سکیں، اور کھانے کیلئے خوراک حاصل کر سکیں۔' اور ہم طوفان میں، سمندر میں نکل جاتے تھے، اور اُن طوفانوں کا-کا سامنا کرنے کی ہمت کرتے تھے۔

38 "اور میں ڈیڈی کو، اُن کے سفید بالوں کیساتھ دیکھ سکتا ہوں جو اُن کی پشت پر لٹک رہے ہوتے تھے، ایک دن وہ کشتی کے کونے پر بیٹھ گئے اور مجھ سے مخاطب ہوئے، اور کہنے لگے، 'شمعون، تُو میرا بڑا بیٹا ہے۔ شمعون، تُو جانتا ہے، کہ میں نے ہمیشہ یقین رکھا ہے، کہ میں مسیحا کو دیکھوں گا۔ ہمارے لوگ عدن سے اُسکی راہ دیکھ رہے ہیں۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کتنی دیر اور ہے، مگر ہم پُریقین ہیں کہ وہ آرہا ہے۔ آپ تو کہتے ہیں، یہ چار ہزار سال پہلے کی بات ہے۔ لیکن میں ایمان رکھتا ہوں کہ مسیحا آئیگا۔ اور ہر یہودی ایمان رکھتا ہے کہ وہ اپنی نسل میں مسیحا کو دیکھے گا۔ میں اُسے اپنی نسل میں دیکھنے کی اُمید کرتا ہوں۔ مگر ایسا لگتا ہے، اب میں بوڑھا ہوگیا ہوں، میں نے جھیل میں جانا بند کردیا ہے، اور اپنے دکھ درد برداشت کررہا ہوں، پس ہو سکتا ہے کہ میں اُسکو اپنے زمانے میں دیکھ نہ پاؤں۔ لیکن میرے بیٹے، شاید تم دیکھ پاؤ۔

39 ’’اور میں تمہیں کلام میں سے تربیت دینا چاہتا ہوں۔ بیٹے، اس سے پہلے کہ مسیح منظرِ عام پر آئے، دیکھو بہت ساری چیزیں رونما ہوں گی، اور ہر قسم کی جھوٹی باتیں کی جائیں گی، کیونکہ شیطان ایسا ہی کرے گا، تاکہ جب حقیقی مسیح آئے تو اُس کا اثر ختم کیا جائے۔‘‘‘ ہمیشہ اسی طرح ہوتا رہا ہے؛ اور اب بھی اسی طرح ہے۔

40 اور پھر ہم دیکھتے ہیں، اُس نے کہا، ’’مجھے یاد ہے کہ اُس نے اپنے ہاتھ میرے چوگرد رکھے، کہا، ’بیٹا، صرف ایک ہی طریقہ ہے کہ تم اُس مسیحا کو پہچان سکوگے۔ اب سینکڑوں سال ہو گئے ہیں اور ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا۔ ملاکی ہمارا آخری نبی تھا۔ چار سو سال گزر گئے ہیں، اور ہمارے پاس کوئی نبی نہیں آیا۔ لیکن یاد رکھنا، موسیٰ نے ہمیں، کلام میں سے بتایا تھا، کہ جب مسیحا آئے گا، تو وہ ایک نبی ہوگا، جب وہ منظر پر آئے گا۔ تو ہم یہودیوں کو سکھایا گیا ہے کہ نبی کا یقین کریں۔ اور زمین پر مسیحا کا سفر خُدا کا فرمودہ کلام ہے، جسکا اُس نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اور کلام ہمیشہ ایک نبی کے پاس آتا ہے، اور ایک نبی اُس کلام کی تصدیق کرتا ہے۔ یہ بات کبھی مت بھولنا، بیٹا! ممکن ہے عظیم چیزیں ابھریں، ممکن ہے عظیم جوش و خروش ہوں اور۔ اور عظیم چیزیں سامنے آئیں۔ مگر یاد رکھنا، مسیح ایک نبی ہوگا، ’کیونکہ ہم جانتے ہیں خُدا کبھی اپنا طریقہ نہیں بدلتا ہے، اور اُس نے کہا ہے مسیحا ایک

نبی ہوگا۔ اس لیے میرے بیٹے، یاد رکھنا، نبی وہ ہوتے ہیں جنکے پاس خُداوند کا کلام آتا ہے۔ اور جب مسیحا آئیگا، تو وہ ایک نبی ہوگا۔'

41 "میں اب بھی اُسکے ہاتھ کو محسوس کرسکتا ہوں،" شمعون نے کہا، "لگتا ہے اُس نے اپنا ہاتھ اب بھی میرے اُوپر رکھا ہوا ہے۔ اور اُس وقت، اندریاس وہاں کھڑا ہوا جال کو دھو رہا تھا۔ اندریاس، کیا تمہیں یہ بات یاد ہے؟"

"ہاں شمعون، مجھے-مجھے یہ بات یاد ہے۔"

42 "اور اندریاس مجھے بتانے کی کوشش کررہا تھا کہ یوحنا ایک نبی ہے۔ مگر میرے پاس کرنے کیلئے کئی اور کام تھے، مچھلی بیچنی تھی اور وغیرہ وغیرہ۔ پس والد کو فوت ہوئے کئی برس گزر گئے ہیں، مگر میں نے ہمیشہ اُس بات کو اپنے ذہن میں رکھا ہے؛ کیونکہ باپ نے کہا تھا، 'کہ وہ مسیحا کلام سے شناخت شدہ نبی ہوگا، اور اس بات کو کبھی نہ بھولنا، کیونکہ یہ خُدا کا فرمُودہ کلام ہے۔ اور یہ کلام مسلسل ہمیشہ نبیوں کے پاس آتا ہے؛ وہ اسے شناخت کرتا ہے، یا ظاہر کرتا ہے کہ اس زمانے کیلئے کونسا وعدہ ہے۔'"

43 اور اب شمعون نے کہا، "ایک دِن ایسا ہوا،" اُس نے، کہا، "تمہیں معلوم ہے، اندریاس نے مجھے ایک میٹنگ میں جانے کیلئے کہا تھا۔ اور میں وہاں اُس میٹنگ میں گیا اور وہاں یہ شخص، یسُوع، موجود تھا۔ اور میں نے ہر

قسم کی افواہیں سنی تھیں۔ اس سے پہلے بھی، ایک یسُوع اُٹھا تھا، اُس نے بھی عظیم ہونے کا دعویٰ کیا تھا، چارسو لوگوں کو پیچھے لگا لیا تھا اور وہ سب ہلاک ہوگئے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ میں نے سوچا تھا یہ بھی اُن میں سے ایک ہوگا، جو کسی قسم کی بیداری کے بڑے جوش و خروش کے ساتھ آیا ہے، یا یہ بھی کوئی بڑی تنظیم بنانے جا رہا ہے۔ مگر ایک دن میں نے سوچا، میں اپنے بھائی اندریاس کے ساتھ وہاں جاؤں گا۔“

44 اور میں تصور کر سکتا ہوں کہ اُس وقت کشتی ہلنے لگ گئی۔ اور کوئی چِلانا شروع ہوگیا، اور اُس نے کہا، ”بیٹھ جاؤ! کشتی کو مت ہلاؤ۔ ایک منٹ ٹھہرو۔ خاموشی سے بیٹھ جاؤ۔“

45 اور اُس نے کہا، ”تمہیں معلوم ہے، جب میں وہاں پہنچا اور پہلی بار، میرا سامنا اُس کے ساتھ ہوا، اُس نے سیدھا میری آنکھوں میں دیکھا اور مجھے بتایا کہ میرا نام کیا ہے۔ اُس نے اس سے پہلے مجھے کبھی نہیں دیکھا تھا۔ وہ صرف مجھے ہی نہیں جانتا تھا، بلکہ وہ میرے خُدا پرست بوڑھے باپ کو بھی جانتا تھا، جس نے مجھے کلام میں سے سکھایا تھا۔ اور میں جان گیا یہی مسیحا ہے۔ اور یہ بات ٹھیک وہیں، میرے لیے طے ہو گئی۔ یہ وہی ہے۔ میرے لیے، اُس نے یہ ثابت کر دیا تھا۔“

46 فلپس نے کہا، ”کیا میں یہاں کچھ کہہ سکتا ہوں؟“ اب اُس نے کہا،

"بھائی نتن ایل، آپکو یہ بُرا نہ لگے؛ کیونکہ، آپ جانتے ہیں ہم سالوں سال سے طوماروں کا مطالعہ کر رہے تھے، کہ مسیحا کیسا ہوگا۔ مگر جب میں نے مسیحا کو یہ کرتے دیکھا، تو میں اُٹھا اور اپنے دوست، نتن ایل کو وہاں لے آیا۔ اور جب وہ آیا..."

نتن ایل نے کہا، "یہ بات مجھے بتانے دو۔ یہ بات مجھے بتانے دو۔"

47 اوہ، آپ جانتے ہیں، جب یسُوع آپکی زندگی میں کچھ کرتا ہے تو پھر آپ کو کچھ ہوتا ہے، پھر آپ-آپ خاموشی سے کھڑے نہیں رہ سکتے، پھر آپ خود، وہ بتانا چاہتے ہیں۔ کیا یہ درست نہیں ہے؟ اگر یہ حقیقت ہے، تو آپکو یہ بتانا چاہیے۔ جب اُس نے مجھے پاک رُوح سے بھر دیا ہے، تو میں اس بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کوئی اور بھی اسکے متعلق جان جائے۔ اور کوئی اور میرے بارے میں نہ بتائے؛ بلکہ میں خود، یہ بتانا چاہتا ہوں۔

48 اور میں تصور کرسکتا ہوں، کہ نتن ایل پُرجوش ہوگیا اور اُس نے کہا، "آپکو معلوم ہے، میں یہ بتانا چاہتا ہوں۔ فلپس، مجھے تم پر تھوڑا سا شک تھا، جب تم نے مجھے بتایا تھا۔ اور میں نے تم سے کہا تھا، 'کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟' اور تم نے مجھے سب سے اچھا جواب دیا جو کوئی بھی دے سکتا تھا، 'چل کر، دیکھ لے۔'" آج یہ اچھی بات ہے۔ یہ درست ہے۔ گھر بیٹھ کر تنقید نہ کریں۔ چل کر، خود دیکھ لیں، سمجھے۔ "کہا،

’کیا ناصرت سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟‘ کہا، ’چل کر خود دیکھ لو۔‘ اور تم جانتے ہو تم نے مجھے کیا بتایا تھا۔

49 ”اور جب میں چل کر اُسکی حضوری میں گیا، تو اُس نے مجھے بتایا کہ میں ’ایک-ایک عبرانی، اور اسرائیلی ہوں، اور ایک ایماندار شخص ہوں،‘ تب میں جان گیا۔

50 ”لیکن میں حیران ہوگیا، کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ ‘وہ ایک عام شخص کی طرح لگ رہا تھا۔ میں توقع کر رہا تھا کہ مسیحا آسمان سے سونے کی سیڑھی سے اتر کر آئیگا، اور سیدھا یروشلیم میں، تنظیم کے سربراہ کے پاس جائے گا، اور جا کر کہے گا، ’کائفا، میں آگیا ہوں۔‘ مگر اُنھوں نے دریافت کیا، کہ وہ ناصرت کے، ایک غریب گھرانے سے آیا ہے؛ اور دیکھیں اس کے پیچھے ایک بدنامی تھی، کہ ’وہ ایک ناجائز بچہ ہے۔‘ اوریہاں وہ، عام سے کپڑے پہنے کھڑا تھا، نہ کہ ایک کاہن یا کسی اور کی طرح؛ بلکہ ایک عام شخص کی طرح۔ اور جب میں وہاں پہنچا، تو میں نے سوچا، ’یہ کیسے مسیحا ہوسکتا ہے؟ پرانے سے کپڑے پہنے ہوئے تھے، اور وہ اُسکے پاس تب سے تھے جب وہ ایک نوجوان شخص تھا، اوریہاں بھی وہی کپڑے پہنے ہوئے تھے؛ اور اُسکے بال اُسکی پشت پر لٹک رہے تھے۔ اور ایک سڑک چھاپ آدمی لگ رہا تھا۔‘

51 ”اور اُس نے مجھے دیکھا، اور کہا، ’اس سے پہلے کہ فلپس تجھے بلاتا، جب

تُو درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا تھا۔' میرے لیے یہ طے ہوگیا۔ پس میں کلام کے ذریعے، جان گیا، وہ مسیحا ہے۔ وہ وہی تھا۔"

52 اور گواہی کی میٹنگ چل رہی تھی، اور کشتی ہلنا شروع ہوگئی۔ اوہ، وہ جھیل میں کتنا شاندار وقت گزار رہے تھے، بس بہت زیادہ اچھا وقت گزار رہے تھے۔

53 اندریاس نے کہا، "میں بھی ایک بات بتانا چاہتا ہوں دیکھیں تھوڑی دیر میَں بھی اُلجھن میں رہا تھا۔ تمہیں یاد ہے جب ہم۔ہم یریحو جا رہے تھے؟ تو اُس نے کہا تھا، 'ہمیں اُوپر سے جانا چاہیے؛ اور مجھے سامریہ سے ہو کر جانا ضرور ہے۔' پس، وہ سامریہ گیا اور وہاں سوخار کے شہر میں ٹھہر گیا تھا، اور اُس نے ہم سبکو شہر میں کھانے پینے کی چیزوں کو خریدنے کیلئے بھیج دیا تھا۔"

54 "اوہ، جی ہاں، مجھے وہ کنواں اچھی طرح یاد ہے ! " سب بول پڑے، "جی ہاں، جی ہاں ! " کشتی ہل رہی تھی، اُس بیداری کی میٹنگ کے بعد سب نے ایک شاندار گواہی پیش کی تھی۔ پس اب گواہی کی میٹنگ چل رہی تھی۔

55 اور اُس نے کہا، "اچھا، تمہیں یاد ہے کہ ہم چلے گئے تھے، اور، ہمارے لیے یہ حیران کن لمحہ تھا، جب ہم نے اُستاد کو ایک فاحشہ عورت سے باتیں کرتے ہوئے دیکھا تھا۔ 'اوہ-ہو،' ہم نے سوچا، 'یہ ٹھیک نہیں ہے۔ اُسے دیکھو نوجوان عورت سے باتیں کر رہا ہے۔ اور ہمیں بھیج دیا تھا، اور خود وہاں

اُس بدنام عورت کے ساتھ بیٹھا ہوا ہے۔' یاد ہے، ہم جھاڑیوں کے پیچھے کھڑے ہوئے تھے، اور ہم نے اُنکی باتیں سنی تھیں۔

56 "اور ہم نے سُنا تھا اُس نے عورت سے کہا تھا، 'اے عورت، جا اپنے شوہر کو یہاں بلا لا۔'

57 "اور ہم نے کہا تھا، 'خیر، ہوسکتا ہے کہ ہم غلطی پر ہوں، اور شاید یہ عورت قانونی طور پر شادی شدہ ہو۔'

58 "اور اُس عورت نے مڑ کر اُسکی طرف دیکھا، اور کہا، 'جناب، میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔'

59 "تمہیں یاد ہے کیسے ہمارے دل گھبرا گئے تھے؟ وہ ہمارا عظیم مسیحا ہے جس پر ہمیں پورا بھروسہ تھا، یہاں ایک جھوٹ کے جال میں، چاروں طرف سے پھنس گیا ہے، 'کیونکہ اُس نے کہا، 'جا کر اپنے شوہر کو بلا لا،' اور اُس نے جواب دیا کہ اُس کا کوئی شوہر نہیں ہے۔ اب بات اُسکے خلاف نظر آ رہی تھی۔ یاد کرو کیسے ہم سب نے حیرانگی سے دیکھا تھا، اور ہماری سانسیں رُک گئی تھیں؟"

"جی ہاں، مجھے سب یاد ہے۔"

60 "اور پھر کیا آپکو اگلے الفاظ یاد ہیں؟ اُس نے کہا، 'تُو نے سچ کہا، کیونکہ

پانچ شوہر تُو کر چکی ہے، اور جسکے ساتھ تُو اب رہ رہی ہے وہ بھی تیرا نہیں ہے۔' اوہ، تمہیں جھاڑی کے پیچھے والی میٹنگ کی گواہی یاد ہے؟ میرے خُدایا!" دیکھیں، آپ اُسے پھنسا نہیں سکتے ہیں۔ وہ خُدا ہے۔ "اوہ،" شمعون نے کہا، "اور بس..." بلکہ اندریاس نے کہا، "بس اس بات نے مجھے پکا کردیا تھا۔"

61 برتلمائی نے کہا، "ٹھہرو، میں بھی گواہی دینا چاہونگا۔ بھائیو، کیا میں، یہ دے سکتا ہوں؟"

62 "اوہ، ٹھیک ہے، میرا خیال ہے تم دے سکتے ہو، ہمارے پاس بہت وقت ہے۔ وہ ابھی تک نہیں آیا، اس لیے ہم تھوڑی پتوار اور چلا لیتے ہیں۔ آگے بڑھیں، برتلمائی، آپ گواہی دیں۔"

63 "دیکھیں، میرے لیے یہ عظیم بات ہے، تمہیں یاد ہے ہماری بہن، ربیقہ، یریحو میں رہتی ہے؟"

"جی ہاں۔"

"اور اُسکا شوہر وہاں ایک ریسٹورنٹ چلاتا ہے۔"

"جی-ہاں۔"

64 "اور-اور وہ ایک بزنس مین ہے، اُسکا نام زکائی ہے۔"

"جی ہاں، جی ہاں، مجھے وہ اچھی طرح سے یاد ہے۔"

65 "تمہیں یاد ہے، وہ-وہ ہماری بہنوں میں سے ایک تھی۔ وہ خُداوند پر ایمان لا چکی تھی، اور وہ بہت زیادہ خوفزدہ تھی کہ کہیں زکائی یسُوع کو قبول کیے بغیر یہ موقع ضائع نہ کر دے۔ اور، اوہ، زکائی وہاں کے کاہن کا بہت اچھا دوست تھا۔ اور پس وہ دُعا کررہی تھی کہ کچھ ایسا ہوجائے کہ اُسکی آنکھیں کھل جائیں، اور وہ اُسکو پہچان جائے کہ وہ وہی خُداوند ہے، وہ خُدا کا شناخت کیا ہوا کلام ہے، جو ہمارے درمیان مجسم ہوا ہے۔ اور ہم نے اُسے بتانے کی کوشش کی...اُسے بتایا کہ کیسے ناصرت کا یسُوع دلوں کے بھید جان لیتا ہے، اور اس سے ظاہر ہوتا ہے وہ کلام ہے، 'کیونکہ کلام دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچ لیتا ہے۔

66 "'یہ احمقانہ بات ہے،' اُس نے کہا، 'میں کاہن پر یقین کرتا ہوں۔ کاہن جو بھی کہتا ہے وہی میرے لیے کافی ہے۔' کیونکہ اُس کا-کا تعلق شہر کے تمام احکامات، کیوانس اور ہر چیز سے تھا، آپ جانتے ہیں، اسلئے اُسے...اس بات پر راضی کرنا کافی مشکل تھا۔ اس لیے ربیقہ نے ہم سب سے دُعا-دُعا کیلئے کہا تھا۔ اور ہر بار جب بھی ہم اس بات پر آتے تھے کہ وہ نبی ہے، تو وہ کہتا تھا، 'یہ احمقانہ بات ہے! کاہن کہتا ہے، "وہ بعلزبول ہے۔ وہ ابلیس ہے۔ اور وہ سب کام ابلیس کی طاقت سے کرتا ہے۔ اور وہ بس ذہن کو پڑھنے والا

ہے۔ اُس کے متعلق یہی سب کچھ ہے۔ اُسکے متعلق اور کچھ نہیں ہے۔ " اس زمانے میں ایسا کچھ بھی نہیں ہے؛ ہمارے پاس سینکڑوں سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا ہے۔ اور وہ لڑکا، جس کے پاس فیلوشپ کارڈ بھی نہیں ہے، وہ ایک نبی کیسے ہو سکتا ہے؟ اوہ، کسی بھی طرح وہ یہ نہیں ہو سکتا ہے!'

67 "لیکن، تمہیں معلوم ہے، ربیقہ اُسکی بیوی، اس بات پر قائم رہی، اور دُعا کرتی رہی۔ اور ایک صبح جب یسُوع شہر میں آرہا تھا، تو، ہمیں معلوم ہوا، اور ربیقہ نے ہمیں بتایا کہ زکائی گلی میں- میں چلا گیا ہے، تاکہ یسُوع کو دیکھ سکے۔ وہ ایمان نہیں رکھتا تھا کہ وہ ایک نبی ہے، پس اُس نے کہا، 'لیکن میں اُسے آج اچھی طرح دیکھونگا،' اُس دن جب ہم ریسٹورنٹ میں کھانا کھا رہے تھے تو کیسے اُس نے ہمارے سامنے گواہی دی تھی۔ پس وہ گولر کے درخت پر چڑھ گیا تھا، اور کہا، 'تم جانتے ہو کیا کیا تھا، میں نے سوچا میں اپنا روپ بدل لوں گا تاکہ وہ مجھے دیکھ نہ سکے۔ کیونکہ، میں چھوٹا، بلکہ بہت چھوٹے قد کا آدمی ہوں۔ اور میں بھیڑ میں، اُسے دیکھ نہیں سکتا، اسی لیے میں وہاں درخت پر چڑھ جاؤں گا۔' اور وہ وہاں اُوپر چڑھ گیا جہاں-جہاں ٹہنیاں آپس میں ملی ہوئی تھیں، اور ٹہنیوں کی آڑ میں، وہ وہاں بیٹھ گیا۔ "

68 یہ اچھی جگہ ہے جہاں بیٹھ کر مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں دو راستے ملتے ہیں، آپ کا اور خُدا کا؛ یہ آپ کے خیالات ہیں۔ یہ ایک اچھی

بات ہے، اس پر غور کرنا چاہیے۔

69 ”پس اُس نے کہا، ’تمہیں معلوم ہے، یقیناً وہ ایک نبی ہو سکتا ہے۔ وہ ہو سکتا ہے۔ ایسا ممکن ہو سکتا ہے اور میں غلط بھی ہو سکتا ہوں۔ اسی لیے میں تمہیں بتاتا ہوں، میں یہاں سے اُسے ٹھیک طرح سے دیکھونگا؛ اور وہ مجھے دیکھ نہیں پائیگا۔ پس میں سارے پتے اپنی طرف کھینچ لونگا اور اُن میں چھپ جاونگا، اور وہ میری چاروں طرف ہو جائیں گے، اور میں اپنے آپکو چھپا لونگا اور یوں وہ مجھے بالکل دیکھ نہیں پائیگا۔ اور جب وہ یہاں سے گزریگا تو میں اُسے دیکھ لونگا۔ اور اگر وہ مجھے ایک ٹھیک شخص نہ لگا، تو میں یہاں درخت پر بیٹھے بیٹھے، اپنی رائے بتا دونگا۔‘ پس اُس نے اسطرح سوچا تھا، کہ جب یسُوع اُسکی طرف آئے گا تو وہ پتوں کو اُٹھا کر اُسے دیکھ لے گا۔

70 ”اور آپکو معلوم ہے، جب گلی سے چلتے ہوئے، یسُوع اُس کونے کی طرف آیا، وہ اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا، اور شاگرد کہہ رہے تھے، ’ایک طرف ہو جائیں۔ ہم معذرت خواں ہیں۔‘ اور بھیڑ بیمار بچوں اور دوسرے لوگوں سمیت وہاں موجود تھی۔ ہم معذرت خواں ہیں، اُستاد بہت تھک گیا ہے؛ گزری رات بہت بڑی عبادت تھی۔‘ اور، معزز لوگوں کی طرح، ’کیا آپ ایک طرف کھڑے ہو جائیں گے اور اُسے جانے دینگے، کیونکہ وہ شہر کی طرف اپنی راہ پر گامزن ہے، کیا آپ لوگ ایک طرف کھڑے ہو جائیں گے؟‘ اور

زکائی وہاں درخت پر بیٹھا ہوا، اُسے دیکھ رہا تھا۔

71 ”اور یسُوع سیدھا درخت کے نیچے آکر، رُک گیا، اور اُوپر نگاہ کی اور کہا، ’زکائی، نیچے اُتر آ۔ میں آج تیرے ساتھ جارہوں، تاکہ رات کا کھانا تیرے ساتھ کھاؤں۔‘ تب یہ بات میرے لیے طے ہوگئی۔ کیونکہ خُداوند جانتا تھا کہ وہ اُوپر ہے، اور اُسکا نام بھی جانتا تھا، کہ وہ کون ہے۔ بس یہی کافی تھا۔ میرے لیے، وہ مسیحا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ کیونکہ، ہم جانتے ہیں مسیح کو ایسا ہی کرنا تھا۔ یقیناً۔ کہا، اُسے اُسکے ساتھ اُس کے گھر جانا ہے، تاکہ رات کا کھانا کھائے۔ وہ کتنا عظیم وقت تھا! ہمیں وہ یاد ہے۔“

72 آپ جانتے ہیں، یہ ضرور اُسی وقت کی بات ہوگی، جبکہ گواہی کی میٹنگ چل رہی تھی۔ آپ جانتے ہیں، شاگرد جھیل پر، گواہی دے رہے تھے، وہ رات کی تاریکی میں کہیں نیچے اترا ہوگا، وہاں کے شمالی علاقوں میں آیا ہوگا، وہ شیطان پہاڑ کے اُوپر چڑھ گیا اور نیچے دیکھا۔ اور اُس نے اُس گواہی کی میٹنگ کو دیکھا، اور اُسے معلوم ہوا شاگرد یسُوع کے بغیر جارہے ہیں۔ اُسے وہاں موقع مل گیا۔

73 دیکھیں، میرا خیال ہے وہ منظر تقریباً دوبارہ لوٹ آیا ہے، خود کو دہرایا ہے۔ اُن کے درمیان، بیداری کی وجہ سے کافی جوش وخروش تھا، اور وہ یسُوع کے بغیر جارہے تھے۔ اور میرا خیال ہے آج ہمارے ساتھ بھی بہت کچھ

ہوا ہے، اس، افراتفری کے دور میں، اور اس عظیم بیداری کے بعد جس کا ہم نے مشاہدہ کیا ہے۔ یہ بیداری پوری دُنیا میں پھیل گئی ہے۔ ہر قوم میں بیداری کی آگ لگ گئی ہے، اور جل رہی ہے؛ اور بڑی بڑی شفائیہ عبادات ہو رہی ہیں؛ اور ہزاروں ہزار لوگ، پاک رُوح سے بھر رہے ہیں۔ اور جوش و خروش میں ہیں، جیسے وہ شاگرد گواہی دے رہے تھے کہ اُس نے کیا کیا کِیا ہے، "اور، اوہ، ہم نے اُسے یہ کرتے دیکھا ہے، اور ہم نے اُسے وہ کرتے دیکھا ہے،" میرا خیال ہے ہم بھی اُن شاگردوں کی طرح، اُسکے بغیر نکل پڑے ہیں۔

74 ہم اُن بڑے بڑے عظیم موقعوں سے دُور چلے گئے ہیں جو-جو بیداری نے دیئے ہیں۔ ہم نے بہت زیادہ پیسہ کمانے کے طریقوں پر، گرجا گھروں کی تعمیر پر اور بڑی عمارتیں بنانے پر توجہ مرکوز کرلی ہے، اور ملین ڈالر کی جگہیں بنانے، اور بڑے بڑے سکول، اور تعلیمی نظام بنانے کے چکر میں اُن عظیم موقعوں سے دُور چلے گئے ہیں، اور بس اپنی تنظیم کو بڑھا رہے ہیں۔ اور پھر ہمارے کیمونزم، اور اینٹی کیمونزم پروگرام ہو رہے ہیں، اور آج ہم اس بارے میں بات کرتے ہیں۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، شیطان ہمیں ہمارے اینٹی کیمونزم پروگراموں میں دیکھ رہا ہے، اور ہمیں ہمارے بڑے بڑے تنظیمی پروگراموں میں، اور ہمیں ہمارے "لاکھوں پروگراموں میں،" اور باقی کاموں میں دیکھ رہا ہے، جو لوگوں نے اپنا لیے ہیں۔

75 اور ہم اپنے پرانے وقت کی دُعائیہ عبادات سے ہٹ گئے ہیں اور پاک رُوح کے بپتسمے سے پیچھے ہٹ گئے ہیں، یہاں تک کہ آگ ٹھنڈی پڑ چکی ہے۔ آپ چِلاتے ہیں، اور لوگوں کو مذبح پر لانے کی کوشش کرتے ہیں، اور لوگ اِسطرح چلتے ہیں جیسے وہ تقریباً مر چکے ہیں، اور خوف چھایا ہوا ہے۔ اور پھر خادم اُن کو دُعا کرنے کیلئے کہیں تو کہتے ہیں، "اوہ، اُس نے مجھے ایسا کیوں کہا ہے؟" اور وہ وہاں جاتے ہیں، اور آپ اُنہیں بڑی مشکل سے قائل کر پاتے ہیں۔ اور وہ وہاں کچھ منٹوں کے لیے کھڑے ہونگے، اور آپکو دیکھیں گے، اور پھر واپس جاکر اپنی کرسیوں پر بیٹھ جائیں گے۔ میرے حساب سے، آگ ٹھنڈی پڑ چکی ہے! کیونکہ کچھ ہوا ہے۔ سنیں! آج ہمیں بیداری کی ضرورت ہے، تاکہ گنہگار، مسیح پر نظریں لگائیں، اور توبہ کریں، اور اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر مذبح کی جانب دوڑیں، اور رحم کیلئے چِلا اُٹھیں، اور خُدا کے جلال کیساتھ، ساری کلیسیا آگ کے شعلے کی مانند بھڑک اُٹھے۔

76 ہمارا جوش و خروش صرف اِس کام کیلئے رہ گیا ہے کہ اپنی تنظیم کو بڑھائیں، ہم نے اپنے مذہبی رہنماؤں کی تعلیم کے لیے بڑے سکول بنائے ہیں، اور اُنہیں جہاں وہ ابتدا میں تھے اُس سے بھی زیادہ خُدا سے دور کر دیا ہے۔ خُدا تعلیم سے نہیں جانا جاتا۔ وہ تھیولوجی سے نہیں جانا جاتا۔ خُدا ایمان سے جانا جاتا ہے۔ آپ خُدا کو بیان نہیں کرسکتے۔ وہ بیان کرنے سے

بالاتر ہے۔

77 دیکھیں کیا ہوا ہے، ہم پینتی کاسٹل لوگ ہیں جنکا تعلق پینتی کوست سے تھا۔ ہماری عورتوں نے اپنے بال کاٹ لیے ہیں، اور سنگار کر رہی ہیں۔ ہمارے مرد حضرات اسکی اجازت دے رہے ہیں۔ ہمارے خادم حضرات اسکی اجازت دے رہے ہیں۔ وہ اسکے متعلق کچھ بھی کہنے سے ڈرتے ہیں۔ اگر وہ کچھ کہیں گے تو کلیسیا اُنہیں باہر نکال دیگی۔ اوہ، کیا ہمیں پُلپٹ سے لیکر تہہ خانے تک، گھر کی صفائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ شرم کی بات ہے۔ یہ ذلت کی بات ہے۔

78 زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کوئی شخص میرے پاس آیا، اور کہا، ”بھائی برینہم، لوگ آپ سے محبت کرتے ہیں۔“ مگر کہا، ”آپ ہمیشہ اُن پر چِلاتے رہتے ہیں، اُن عورتوں پر، جو چھوٹے بال رکھتی ہیں اور چھوٹے کپڑے پہنتی ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔“

میں نے کہا، ”بائبل کہتی ہے یہ اُس کے لئے شرم کی بات ہے۔“

79 جب وہ ایسا کرتی ہے تو اپنے شوہر کی بے حرمتی کرتی ہے۔ اور یہ ایک کامل نشان ہے کہ آپ خُدا سے دور ہوگئے ہیں۔ اور سمسون والے معاملے میں، یاد رکھیں، لمبے بال ایک نذیر ہونے کی نشانی تھی کہ وہ دُنیا سے الگ ہوکر، خُدا کے کلام کی طرف چلا گیا ہے۔ اور اے خواتینوں جب آپ بال کٹواتی

ہیں، تو یہ اس بات کا نشان ہے، کہ آپ نذیر ہونے کا انکار کرتی ہیں۔ آپ نے بائبل کی طرف واپس آنے کی بجائے ہالی ووڈ کی طرف رخ کرلیا ہے۔ بائبل کہتی ہے، "وہ بال نہ کٹوائیں۔" غور کریں، یہ شرم کی بات ہے، اور خادم حضرات اس بارے میں کچھ نہیں کہتے ہیں۔

80 اُس شخص نے مجھ سے کہا، "آپ ایسی عورتوں کو چھوڑ کیوں نہیں دیتے؟" اُس نے کہا، "وہ آپکو ایک نبی مانتی ہیں۔"

میں نے کہا، "میں نے کبھی نہیں کہا کہ میں ایک نبی ہوں۔"

81 کہا، "وہ آپکو یہی مانتی ہیں۔ اس لیے آپ اُنہیں یہ سکھائیں کہ کیسے رُوحانی نعمتیں حاصل کرنی ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ کو اُنہیں بڑی بڑی، اور عظیم باتیں سکھانی چاہئیں۔"

82 میں نے کہا، "میں کیسے اُنکو الجبرا سکھا سکتا ہوں جبکہ وہ اپنی اے بی سی بھی نہیں جانتی ہیں، کیسے اس بارے میں مہذب رہیں؟ آپ یہ کیسے کرینگے؟ جی ہاں، اسی لیے سب سے پہلے والی بات پر آئیں۔"

83 سال بہ سال سے، یہ سلسلہ قوم میں پھیلتا جارہا ہے، اور وقت بد سے بدتر ہوتا جارہا ہے۔ ضرور کہیں کوئی گڑبڑ ہے، یہ بات کلام کیساتھ میل نہیں کھاتی ہے۔ حیرانگی کی بات نہیں ہم بیداری کی آگ نہیں جلا سکتے ہیں۔ ہمیں گھر کی صفائی کیلئے وقت چاہیے۔ خُدا یہ کبھی نہیں کریگا جب تک ہم دوبارہ واپس

نہیں آئیں گے۔ ہمیں گھر کی صفائی کیلئے وقت درکار ہے۔

84 اور آپ مرد حضرات، آپ اپنی بیوی کو ایسا کرنے دیتے ہیں، اور چھوٹے کپڑے پہننے دیتے ہیں ! یہ میتھوڈسٹ، یا بپٹسٹ نہیں ہیں۔ یہ پینتی کاسٹل ہیں، یہ ٹھیک بات ہے، "یہ دینداری کی وضع رکھنے والا، لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ ہے، اور نیم گرم ہے، " نام کے پینتی کاسٹل ہیں، یہی بات ہے۔پینتی کوست کوئی نام نہیں ہے، یہ پاک رُوح کے بپتسمے کا تجربہ ہے، جو لوگوں کو پاک صاف کر دیتا ہے۔ حیرت کی بات نہیں کہ ہمارے ہاں شاندار شفایئہ عبادات نہیں ہیں، کہیں نہ کہیں کچھ غلط ہو گیا ہے۔ یہ شیطان ہے، جس نے ہمیں کوشش کرتے ہوئے دیکھ لیا ہے...

85 "خیر، اگر ہم اسکے متعلق کچھ کہیں گے، تو وہ اپنی ممبر شپ بدل لیں گے۔ "

86 یاد رکھیں، کرسچن آپکے پالتو نہیں ہیں۔ مسیحی مضبوط لوگ ہیں۔ یہ خُدا کے مرد اور عورتیں ہیں، اور اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا کوئی اور کیا کہتا ہے، یہ خُدا کیلئے کھڑے ہوئے ہیں۔ آپکو ان سے بھیک مانگنے اور انکو منانے کی ضرورت نہیں پڑتی، اور انکو جی حضور کہنے اور انکے آگے پیچھے گھومنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ مگر گڑبڑ والے لوگ، مخلوط پودے ہیں، وہ کسی کام کے نہیں ہیں، وہ کبھی بھی کچھ پیدا نہیں کرینگے۔

87 مجھے ایک بات، یاد آگئی ہے...یہ گھونسلے کا وقت ہے۔ میں نے آج، یہاں چھوٹے چھوٹے پرندوں کو دیکھا، اور چھوٹی چھوٹی چڑیاں اپنے گھونسلوں میں تنکے لگا رہی تھیں۔ اور اب لمبا عرصہ نہیں لگے گا بس جلد ہی وہ اپنے گھونسلوں میں بیٹھ جائینگی، اور اپنے چھوٹے چھوٹے انڈوں سے بچے نکالیں گی۔ آپ جانتے ہیں، چھوٹے پرندوں کے گھونسلے میں انڈے ہوتے ہیں، اور مادہ گھونسلے میں انڈوں پر بیٹھتی ہے، اور وہ اُنکو تھوڑی دیر بعد اِدھر اُدھر گھوماتی رہتی ہے؛ وہ اپنے چھوٹے چھوٹے پنجوں کیساتھ اُنہیں گھوماتی ہے، اور اُن پر بیٹھ جاتی ہے۔ اب، اگر وہ اُن انڈوں کو ایک بار گرم کرنے کے بعد، پھر ٹھنڈا ہونے دیتی ہے، تو اُن سے بچے نہیں نکلیں گے۔ اسی لیے وہ فوراً اُڑ کر جاتی ہے اور تھوڑا سا کھانا کھاتی ہے، اور فوراً واپس آکر اُن پر بیٹھ جاتی ہے۔

88 اور آپ جانتے ہیں، وہ ماں چڑیا، وہ اُن انڈوں پر بیٹھ جاتی ہے، اور اُنہیں ہر دو منٹ بعد گھوماتی ہے، اور کچھ نہیں کرتی...اور یہاں تک کہ قربانی دیتی ہے اور روزہ رکھتی ہے اور وہ اتنی نادار ہوجاتی ہے کہ وہ گھونسلے سے اُڑ بھی نہیں سکتی ہے۔ لیکن، جب تک، وہ مادہ پرندہ نر پرندے کیساتھ ملاپ نہیں کرتی، تب تک اُن انڈوں میں سے بچے نہیں پیدا ہونگے۔ اس سے کچھ فرق نہیں پڑتا، کہ آپ اُنکی کتنی دیکھ بھال کرتے ہیں، اُن میں سے بچے نہیں

نکلیں گے۔ وہ انڈے وہیں گھونسلے میں پڑے رہیں گے اور سڑ جائیں گے۔

89 اور اگر کبھی ایسا وقت آجاتا ہے تو پینتی کاسٹلوں کو اپنے ساتھی، یسُوع مسیح کے ساتھ ملنا چاہیے؛ ‘کیونکہ ہمیں سڑے ہوئے انڈوں کے بھرے ہوئے گھونسلوں کے سوا اور کچھ نہیں مل رہا ہے، ایمان کے منکر ہیں، اور عالمگیر کونسل میں جا رہے ہیں، اور بس پوپ کے ساتھ بیٹھنے کو، بڑی عظیم بات کہہ رہے ہیں، اور کہتے ہیں ”یہ رُوحانیت ہے۔“ اے پینتی کاسٹل لوگو، یہ دُنیاداری کا کیا معاملہ ہے؟ کیا آپ نہیں جانتے ہیں بائبل بیان کرتی ہے یہ باتیں واقعہ ہونگی؟ اور ہم چِلا رہے ہیں ‘کیونکہ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اندر آرہے ہیں، اور پھر اِس طرح کے باقی لوگ بھی شامل ہو رہے ہیں۔ کیا آپ کو نہیں معلوم جب سوئی ہوئی کنواری تیل خریدنے آئی تھی، اُسی گھڑی دولہا آگیا تھا؟ اور اُنہیں تیل نہیں ملا تھا! آپ جانتے ہیں، اُٹھایا جانا، یا ریپچر بہت زیادہ پوشیدہ ہوگا، اور ان ہی دنوں میں سے کسی دن یہ ہوجائیگا، اور آپکو معلوم بھی نہیں ہوگا اور ایسا ہوجائے گا۔ وہ چلیں جائینگے، اور آپ حیران ہونگے کہ کیا ہوا ہے۔

90 جیسے یوحنا زمین پر آیا تھا۔ اور اُنہوں نے یسُوع سے پوچھا، کہا، ”اچھا، بائبل کہتی ہے، کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے۔“ اُس نے جواب دیا، ”وہ تو آچکا، اور تم نے اُسے نہ پہچانا۔“

91 پس ایک دن ایسا ہوگا کہ وہ کہیں گے: "مجھے تو لگتا ہے کہ یہ مصیبت کے دور سے پہلے ہوگا۔ میرا خیال ہے اُٹھایا جانا ابھی باقی ہے۔" وہی الفاظ واپس دہرائے جاسکتے ہیں: "یہ تو پہلے ہی ہو چکا ہے اور تمہیں خبر بھی نہیں ہوئی۔" اوہ-ہو-یہ آپکے سوچنے سے پہلے بھی ہو سکتا ہے۔ اوہ، کلیسیا، جاگ جا! میرے لیے بہتر ہے؛ کہ اسے یہیں چھوڑ دوں میں یہاں تعلیم دینے نہیں آیا، میں نے سوچا بس تھوڑا سا آپکو ہلایا جائے تاکہ آپ اُس طرف ہو جائیں۔

92 بھائی، یاد رکھیں، شیطان نے یہ بڑے بڑے پروگرام دیکھ لیے ہیں، ایک کلیسیا دوسری سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہی ہے، اور ایک تنظیم دوسری سے آگے نکلنے کی کوشش کر رہی ہے، اور ناخواندگی کا خاتمہ کر رہے ہیں اور اُنہیں نفسیات کا امتحان دینے کیلئے تیار کر رہے ہیں، اور مشن کے میدانوں میں جانے سے پہلے کسی بھی آدمی کو جانچنے کیلئے ماہر نفسیات کے پاس لیکر جاتے ہیں۔ اے پینتی کوست! نہیں، یہ-یہ-یہ پریسبیٹیرین نہیں ہیں، یہ پینتی کاسٹل ہیں۔ مشنریوں کو میدان میں جانے سے پہلے پینتیکوسٹلوں کے ایک مخصوص بڑے گروپ کے لیے نفسیاتی ٹیسٹ درکار ہے۔

93 کیا ہو اگر انکا بھی ویسا ہی امتحان ہو؟ جیسے اُنکا امتحان ہوا تھا۔ ابتدا میں یہ ایک پینتی کاسٹل امتحان تھا، اور اُنہوں نے بالاخانہ پر انتظار کیا جب تک آسمان سے آگ، اور خُدا کی قوت نیچے نہ آگئی۔ یہ امتحان تھا۔

94 وہاں کوئی دنیاوی، آدھا نشے میں دھت ماہر نفسیات کھڑا ہو کر ذہن پڑھنے کی کوشش نہیں کر رہا تھا، اور اگر آپ تھوڑے سے پُرجوش، یا کچھ اور ہیں، تو کہتا ہے، "آپ بالکل نکمے ہیں۔" جبکہ، یہ بات پوری طرح ثابت کرتی ہے یہ آدمی رُوحانی طور پر انتہائی نروس ہے، پس اسے اس میں داخل ہونے کیلئے اس حالت میں ہونا ضروری ہے۔ تو دیکھیں، آپ وہیں ہیں، اور خُدا جو سالوں سے کرنے کی کوشش کر رہا ہے وہ اُس میں گڑبڑ کر رہے ہیں، اور ٹھیک اپنے بڑے پروگراموں اور بڑی چیزوں کے پیچھے کھڑے ہیں...

95 جب وہ بہت سارے لوگوں کو اکٹھے ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں تو پُرجوش ہوجاتے ہیں۔ کہتے ہیں، "کاش میں ان سبکو اسمبلیز میں شامل کرسکتا! کاش میں ان سبکو وحدانیت میں شامل کرسکتا! کاش میں ان سبکو میتھوڈسٹ بنا سکتا!" میتھوڈسٹ والے سبکو میتھوڈسٹ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، بپٹسٹ والے سبکو بپٹسٹ بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، اور پینتی کاسٹل سبکو پینتی کاسٹل بنانے کی کوشش کر رہے ہیں! اوہ، آپ اس بارے میں کچھ نہیں کرسکتے، کیونکہ خُدا نے انکو دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے مقرر کردیا ہے۔ ہمیں صرف خوشخبری سنانی ہے۔ بس یہی بات ہے۔ مگر، ہمارے بڑے بڑے پروگرام ہیں، اور ہم اُس آگ کے بغیر نکل پڑے ہیں۔ ہم دور چلے گئے ہیں اور اپنے آپکو گھر کی آگ بنا لیا ہے، یقیناً ایسا ہی ہے۔

96 اب ذرا اپنے کیمونزم کو دیکھیں، ہم بہت ڈرے ہوئے ہیں، کہ کیمونزم اندر آگیا ہے، "اور کیا ہونے والا ہے؟" لیکن، آپ جانتے ہیں، کیمونزم کوئی بڑی چیز نہیں ہے۔ اب میں آپکو بتانا چاہتا ہوں، دیکھیں میں کیمونزم سے نہیں ڈرتا ہوں۔

97 مگر اے پینتی کاسٹل لوگو، میں اس بات سے ڈرتا ہوں، کہ عالمگیر کونسل آپ پر قبضہ کرنے جارہی ہے۔ اصل بات یہی ہے۔ یہ حیوان کی چھاپ کو بنانے جارہے ہیں، اور آپکو اس میں جانا پڑیگا۔ کیونکہ آپ ایک تنظیم ہیں، آپکو اندر آنا پڑے گا یا پھر باہر جانا پڑے گا۔ اصل بات یہ ہے، اور کوئی بھی اچھا، سمجھدار، اور رُوحانی آدمی یہ جانتا ہے۔ اب ہم دیکھتے ہیں، ہمیں جھیل پر ایک اور گواہی کی ضرورت ہے۔ اور ہمارے پینتی کاسٹل لوگ، اسے نگلتے جارہے ہیں، یہ کانٹا، ڈور اور سِنکر ہے، "یہ بہت بڑی چیز ہوگی!" اور، میتھوڈسٹ، پریسبیٹیرین، اور لوتھرن، اور چرچ آف کرائسٹ، اور پینتی کاسٹلوں، تمہیں اپنی عظیم رسولی تعلیم کا انکار کرنا پڑیگا، پھر اس میں جاؤ گے۔ وہ ایسا ہی کرینگے۔ آپکی اس میں کوئی بات نہیں چلے گی۔ یہ سب روم کے ساتھ اکٹھے ہورہے ہیں، اور بات بالکل ثابت ہوچکی ہے۔ پاک کلام اسی طرح بیان کرتا ہے۔

98 ان منادوں کو کیا ہوگیا ہے یہ لوگوں کو خبردار کیے بغیر، ان چیزوں کو اس

حال میں آنے دے رہے ہیں؟ خُدا ان سے حساب لیگا۔ ٹھیک اس مصیبت کے وقت، لوگ مصیبت میں تھے، وہ اس میں تھے۔ کمیونزم نافذ نہیں ہو رہا؛ یہ تو عالمی کلیسیائی کونسل ہے جو پوری جماعت کو نگل جائے گی۔ اور یاد رکھیں، جب آپ کہیں گے، "یہ نہیں ہوگا..." یہ ہوچکا ہوگا، تب تک بہت دیر ہو جائے گی۔ آپ حیوان کی چھاپ لے چکے ہونگے۔ تب آپ اس میں شامل ہونگے۔

99 آپ کیلئے اچھا ہے آپ جہاں کہیں بھی ہیں اس سے ابھی الگ ہوجائیں، جی ہاں، جناب، اور خُدا کی بادشاہی میں مہر بند ہو جائیں۔ مسیح کا بدن مسیح کا رُوحانی بدن ہے، اور اُس میں پیدا ہونے کیلئے پاک رُوح کے وسیلے بپتسمہ لیا جاتا ہے؛ اُس میں شامل نہیں ہوا جاتا۔ اُس میں پیدا ہوا جاتا ہے، اُس میں بولا جاتا ہے، اُس میں غیر زبانیں بولی جاتی ہیں، اُس میں چِلایا جاتا ہے۔ آپ اُس میں، پاک رُوح کے وسیلے جنم لیتے ہیں۔ یہ سچ ہے، یقیناً۔

100 اب ہم ان باتوں پر دھیان دیتے ہیں، مصیبت اچانک آجاتی ہے۔ اوہ، شیطان نے دیکھا اور کہا، "اوہ-ہو، یہ تو غصے سے دُور ہوگئے ہیں، یہ لوگ تو اُوپر نیچے اُچھل کود رہے ہیں، اور چِلا رہے ہیں، اور بڑا اچھا وقت گزار رہے ہیں۔ تم جانتے ہو، اب میرا وقت ہے تاکہ انکو پانی میں غرق کردوں۔ اب میں انکا مقابلہ کرونگا۔"

101 پس وہ پہاڑ سے اُٹھا اور اپنی زہریلی پھونک مارنا شروع کی، پھُو: "معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ بہر حال، میرا خیال ہے یہ لوگ تھوڑا سا پریشان ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ انکا ایک-ایک-ایک ذہنی ٹیسٹ ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ یہ باہر خدمت کے میدان میں جائیں۔" اے پینتی کاسٹلو! اوہ-ہو۔ دیکھو اُسکی زہریلی پھونک کلام کو ختم کر رہی ہے، "اوہ، میں سوچتا ہوں کہ یہ کچھ اور ہے۔ میں-میں اسکا یقین کرتا ہوں..." دیکھیں، یہ ٹھیک پیچھے جارہے ہیں جیسے باقی سب تنظیمیں چلی گئی ہیں، یہ بالکل اُسی راہ پر گامزن ہیں جس پر وہ چل رہے ہیں۔ یہ چلیں گے، یہ چیز انہیں مار ڈالے گی۔ جس لمحے آپ اسے منظم کرتے ہیں، وہی لمحہ اسے مار ڈالتا ہے۔ ہمیشہ سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ اور ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہے گا۔ یہ دوبارہ کبھی نہیں اٹھے گی۔ تاریخ میں ایسا کبھی نہیں ہوا۔ اور اس-اس لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ میں، مسیح کلیسیا سے باہر کھڑا، کھٹکھٹا رہا ہے، اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور یہ لوگ اُسکے ساتھ کھڑا ہونا نہیں چاہتے۔ یہ اُسے سُننا نہیں چاہتے۔ اب ہم دیکھتے ہیں، جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں، مصیبت اس میں داخل ہو چکی ہے۔

102 اور پھر ہم دیکھتے ہیں، کہ معجزات بہت زیادہ نہیں ہو رہے، جیسے پہلے ہوا کرتے تھے۔ بیمار لوگ بیماری کی حالت میں واپس گھر چلے جاتے ہیں۔ یہ

خُدا کی وجہ سے نہیں ہے۔ بلکہ یہ لوگوں کے درمیان بیداری کی کمی کی وجہ سے ہے۔ کوئی بیداری نہیں ہے۔ وہ-وہ بیٹھتے ہیں اور سنتے ہیں؛ اور گھر جا کر، کہتے ہیں، ”خیر، میرے حساب سے یہ بہت اچھی بات تھی۔ اوہ-ہو۔“ دیکھیں، وہ جذبہ نہیں ہے۔ لوگوں میں وہ چیز نہیں ہے جو ہونی چاہیئے تھی۔

103 مجھے یاد ہے پندرہ سال پہلے، جب ارکنساس میں، میری ایک چھوٹی سی عبادت جونس بورو کے مقام پر تھی، اور چالیس ہزار لوگ اُس میں شامل ہونے کی کوشش کررہے تھے، اور اُس شہر میں تقریباً پندرہ ہزار لوگ عبادت میں آپائے تھے۔ اور وہ کپاس کے ٹرکوں کے نیچے سوئے اور وغیرہ وغیرہ، اور اپنے بیمار بچوں کے اُوپر کاغذ کے ٹکڑے رکھے ہوئے تھے، تاکہ اندر آسکیں۔ وہ اپنی جگہوں پر بیٹھ گئے اور وہاں سے، دن رات نہ ہٹے، اور اُنکے پیارے جاتے تھے اور اُن کیلئے ہمبرگر اور ایک-ایک کولڈ ڈرنک کی بوتل لے آتے تھے؛ اور وہ وہاں پر ٹھہرے رہتے تھے، اور دن چڑھتا اور دن ڈوب جاتا تھا، دن چڑھتا اور دن ڈوب جاتا تھا۔ کیونکہ اُنکے دل میں، آگ جل رہی تھی۔ صرف چھوٹا سا کام خُدا نے کیا تھا، اور اُن میں آگ لگ گئی تھی۔ اور اُن میں سے سینکڑوں اندر آگئے تھے۔

104 آج رات بھی، وہی خُدا ہے، جو پندرہ سال پہلے تھا۔ آج رات بھی، وہی خُدا ہے، یہ وہی ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا تھا۔

105 مگر یہ کیا ہے؟ ہم سب بہت زیادہ پُرجوش ہو گئے تھے اور اپنی تنظیمیں بنانا چاہتے تھے، اُس کی تعمیر کرنا چاہتے تھے، اور اُسے بنانا چاہتے تھے، اور کچھ عظیم اور چمکدار بنانا چاہتے تھے، جونسز سے موازنہ کرنا چاہتے تھے، اور میتھوڈسٹ، اور بپٹسٹ، اور پریسبیٹیرین کیساتھ موازنہ کرنا چاہتے تھے۔ آپ اُن میں سے نہیں ہیں۔ نہیں، آپ نہیں ہیں۔ وہ تنظیمی لوگ ہیں، ٹھیک ہے، اُنکے خلاف کچھ نہیں ہے۔ اُن میں بہت سارے اچھے مسیحی ہیں، مگر آپکو اپنی رفاقت بے ایمان گروہوں کیساتھ نہیں رکھنی چاہیے۔ "ایسے لوگ جو اُسکے اثر کو قبول نہیں کرتے،" آپکو اُن لوگوں کا ساتھ نہیں دینا چاہیے۔

106 آپ جانتے ہیں، پریشانی یہ ہے، کہ آپ کلیسیا میں ہالی ووڈ لانے کی کوشش کررہے ہیں۔ آپکو اس بات کی کوشش کرنی چاہیے کہ ہالی ووڈ کو کلیسیا سے باہر نکالا جائے۔ سمجھے؟ آپ اپنی عمارت کو خوبصورت بنانے کی کوشش کررہے ہیں، آپ اپنی تنظیم کو بہت بڑا بنانے کی کوشش کررہے ہیں، جب تک یہ لوگوں کی توجہ کا مرکز نہ بن جائے۔ ہم اُنکی طرف جانا نہیں چاہتے۔ ہم اُنہیں اپنی طرف لانا چاہتے ہیں۔ ہر چیز چمک رہی ہے، یاد رکھیں، ہالی ووڈ دُنیاداری کیساتھ چمک رہا ہے، جبکہ انجیل فروتنی کے ساتھ دھک رہی ہے۔ چمکنے میں اور دھکنے میں بہت بڑا فرق ہے۔ انجیل عاجزی میں، حلیمی میں، فروتنی میں، اور قدرت میں دھکتی ہے۔ جبکہ ہالی ووڈ چمکتا ہے، اور ہر کوئی ہلا گُلا، اور شور شرابہ کرتا

ہے، اور اُس کی طرف جاتا ہے۔ سمجھے؟ ہمیں اسکی ضرورت نہیں ہے۔

107 ہم نور میں جینا چاہتے ہیں۔ اُس نے کہا، "تم زمین کے نمک ہو۔" "لیکن اگر نمک کا مزہ جاتا رہے،" دیکھیں یہ انجیل میں اُسکی طاقت ہے۔ ہماری کلیسیاؤں میں کچھ ہلچل ہونی چاہیے، تاکہ میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، پریسبیٹیرین، اور باقی سب لوگ، یہاں آنے کے مشتاق ہوں۔ ہمیں نمکین ہونا چاہیے ! نمک پیاس لگاتا ہے، اور پیاس بڑھاتا ہے۔ نمک مزیدار ہے، یہ تعلق رکھتا ہے۔ اِس سے تعلق رکھنا ضروری ہے۔

108 اور ہم دیکھتے ہیں، ہمارے بڑے طنزیہ لوگ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ کے ساتھ موازنہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اور بڑی بڑی عمارتوں اور بڑی بڑی جگہوں کیساتھ، اور بہت پڑھے لکھے لوگوں کیساتھ، اور بڑے بڑے سکولوں اور کالجوں کیساتھ، اور اِسی طرح کی ساری چیزوں کیساتھ موازنہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہم غصے میں آگئے ہیں، اور پریشانی اندر داخل ہوچکی ہے۔

109 اور رُوحانی ذہن والا چاروں طرف نظر کرتا ہے اور کہتا ہے، "یہاں، ایک منٹ رکیں، کیا ہم سبکو عالمگیر کونسل میں شامل ہونا پڑیگا؟ کیا ہمارے سارے گروہ اس میں جائینگے؟" یقیناً، آپ جائینگے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ دھیان دیں اور دیکھیں کیا آپ نہیں جارہے۔ بائبل کہتی ہے آپ جائیں گے، یقیناً، اور یسُوع باہر رہے گا۔ چاند نے پوپ سے پہلے خود کو سیاہ کر لیا

تھا (یہ پہلا شخص تھا جو کبھی روم گیا تھا)، ایک رات، آپکو آسمان میں یہ نشان دِکھایا گیا تھا۔ غیر متوقع طور پر، اُس نے یہ کیا تھا۔ کیسے خُداوند اس زمانے میں، یہ شاندار کام سر انجام دے رہا ہے!

110 تب تاریکی کی اُس مشکل گھڑی میں، جب وہ وہاں تھے، تو ایک آندھی آئی۔ اور جینے کی ساری اُمیدیں ختم ہوگئیں۔ اب اگر آپکی تنظیم بین الکلیسیائی اتحاد میں جاتی ہے تو پھر آپ کیا کرینگے؟ پھر ہماری وہ بڑی بڑی چیزیں جو ہم نے زمین پر بنائی ہیں اُنکا کیا ہوگا، کیا آخری اُمید بھی ختم ہوجائیگی؟

111 لیکن آپ جانتے ہیں، اور وہ چِلانے لگے، اور ساری اُمیدیں جاچکی تھیں، اور وہ بچ نہیں سکتے تھے؛ اور پھر اچانک، اُنہوں نے یسُوع کو آتے دیکھا، وہ پانی کے اُوپر چل رہا تھا۔ تاریکی کی اُس گھڑی میں، وہ چلتا ہوا، آگیا۔

112 آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ جب اُس نے اُنہیں اکیلا چھوڑا، تو وہ جانتا تھا کیا ہونے والا ہے، اس لیے وہ اُس ملک کے سب سے اُونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تھا۔ جتنا آپ اُونچائی پر چڑھتے ہیں، اُتنا ہی آپ آگے دیکھ سکتے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں، وہ اُوپر چڑھ گیا تاکہ اُنکو دیکھ سکے۔

113 اور اُسے معلوم تھا کہ یہ آنے والا ہے۔ اُس نے پیشنگوئی کی تھی کہ یہ دن آئے گا۔ "جیسا سدوم کے دنوں میں ہوا تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا۔

ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔" تب، بیٹے کو ظاہر کیا جائیگا۔ اور بدکار اور زنا کار نسل نشان ڈھونڈے گی۔ اور اُسے نشان دیا جائے گا۔ یہ لوگ اُسے اسی طرح رد کرینگے جیسے اُنہوں نے تب کیا تھا، لیکن یہ جی اُٹھنے کا نشان ہوگا۔ وہ اب بھی زندہ ہے، اور اُسی طرح کررہا ہے جیسے اُس وقت کیا تھا۔

114 ہم دیکھتے ہیں، اُس مشکل گھڑی میں، سارے شاگرد پریشان تھے، اور وہ اُونچائی پر چڑھ گیا تاکہ اُن پر نظر کرسکے۔ وہ وہاں پہاڑ پر بیٹھا ہوا، اُنکو دیکھ رہا تھا۔

115 اور پھر اگلی بار وہ پہاڑ پر نہیں چڑھا، بلکہ وہ قبر سے اُٹھا، اور آسمان پر چڑھ گیا، اورچاند، اور ستاروں سے بھی اُوپر چڑھ گیا، اور وہ اتنی بلندی پر چڑھ گیا کہ اُسے آسمان کو دیکھنے کیلئے بھی نیچے دیکھنا پڑتا ہے۔ اور اب وہ عالمِ بالا پر، بیٹھا ہوا ہے۔ اور اب اُسکی آنکھ چڑیا پر بھی ہے، اور میں جانتا ہوں وہ ہمیں بھی دیکھ رہا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے۔

116 اور ٹھیک اس تاریک گھڑی میں، جبکہ ساری کلیسیائیں بڑے بڑے پروگراموں میں جاچکی ہیں، اور انکے پاس یہ پروگرام اور وہ پروگرام ہیں، اور باقی تمام کلیسیاؤں کی طرح پروگرام تشکیل دے چکی ہیں، جیسے تنظیمیں کرتی ہیں۔ اور کیا ہوا ہے؟ دیکھیں اس تاریک گھڑی میں، حقیقی رُوحانیت سے بھر

پور لوگ پریشان ہیں، "کیا ہونے جارہا ہے؟ میرے بچوں کو دیکھو!" مرد کہتا ہے، "میری بیوی کو دیکھو! اِس کو دیکھو!"

117 اور وہ اتوار کو، یا بدھ کی رات کو دُعائیہ میٹنگ، جلدی چھوڑ دیتے ہیں، تاکہ وہ ٹیلیویژن پر وی لو سوزی، یا اسی طرح کی، کسی اور چیز کو دیکھ سکیں۔ "خُدا کے پیار سے بڑھکر، لوگ دُنیا کی عیش و عشرت سے پیار کرتے ہیں۔" اُنکی طرح عمل کرتے ہیں۔

118 ایک دن میں نے ایک عورت کو بتایا، کیونکہ اُس نے بہت تنگ لباس پہنا ہوا تھا۔ میں نے کہا، "بہن، یہ لباس بہت تنگ ہے۔ مجھے آپکو یہ بتانا اچھا نہیں لگ رہا، مگر یہ سچ ہے۔ آپ ایک مسیحی ہیں، اور آپ ٹھوکر کا باعث بنیں گی۔"

119 اُس نے کہا، "اچھا، بھائی برینہم، کیا آپکو معلوم ہے؟" اُس نے کہا، "وہ اسی قسم کا لباس بناتے ہیں۔"

120 میں نے کہا، "وہ اب بھی اچھی چیزیں فروخت کرتے ہیں، اور اُنکے پاس اچھی سلائی مشینیں ہیں۔ اس لیے کوئی بہانہ نہیں چلے گا۔" جی ہاں۔

121 میرے پیارے دوستوں، سنیں، میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ میں آپ کو نشانہ نہیں بنا رہا۔ نہیں، جناب۔ میں آپ کو عذاب سے بچانے کی کوشش

کر رہا ہوں۔ جب تک وہ رُوح آپ میں موجود ہے، آپ ایسا کرینگے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اسی لیے آپکو نیا جنم پانا ہے۔ اب آپ اس بات پر جیسا چاہیں ردِعمل دے سکتے ہیں، لیکن مجھے آپ کو ایک بات بتانی ہے، دیکھیں، "جہاں تیرا مال ہے، وہیں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔"

122 میں آپکو بتانا چاہتا ہوں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے شوہر کیلئے سوسن کے پھول کی طرح پاک ہوں، اور اے نوجوان لڑکی، ہوسکتا ہے کہ آپ اپنے بوائے فرینڈ کیلئے سوسن کے پھول کی طرح پاک ہوں، لیکن ایک دن خُدا آپ سے اس زناکاری کا جواب مانگے گا۔ کیونکہ جب آپ اس طرح کا لباس پہنتی ہیں تو آپ قصوروار ہیں۔ یسُوع نے کہا، "اگر کوئی کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالتا ہے، تو وہ اُس کیساتھ اپنے دل میں زنا کرچکا ہے۔" اور دیکھیں اُس پاپی، آدمی کو بھی جواب دینا پڑیگا، جس نے زناکاری کی نیت سے، آپ پر بُری نظر ڈالی، مگر اُسکے سامنے یہ چیز کس نے پیش کی؟ اسکے متعلق سوچیں۔ اے پینٹی کاسٹل عورتو، شرم کرو! دیکھیں؟ یہ آپ کیلئے شرم کی بات ہے!

123 میں آپ سے محبت کرتا ہوں، اسی وجہ سے یہ کہہ رہا ہوں۔ کیونکہ محبت درست کرتی ہے۔

124 ہم ایک بہت خراب رویے پر پہنچ چکے ہیں، جو ایک زبردست لباس کا خراب رویہ ہے۔ اور یہ بالکل اِسطرح ہے، جس طرح دُنیا کا فیشن ہے۔

اُس نے کہا، ”دُنیا سے، اور دُنیا کی چیزوں سے محبت نہ رکھو؛ اگر تم ایسا کرتے ہو، تو پھر خُدا کی محبت تم میں نہیں ہے،“ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے، آپ کتنی غیر زبانیں بولتی ہیں اُوپر نیچے اُچھلتی کودتی ہیں، اور ناچتی ہیں، اور بال کٹواتی ہیں، اور اِس طرح کا لباس پہنتی ہیں۔ اور آپ مرد حضرات اِسکی اجازت دیتے ہیں۔ آپکے اپنے پھل آپکو بتاتے ہیں کہ آپ کہاں ہیں۔ یہ بالکل درست ہے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں ہم ایسی افراتفری میں بتلا ہیں جس میں ہم موجود ہیں، اور کیمونزم کی ہوائیں، اور چرچ ازم کی ہوائیں موجود ہیں، اور عالمگیر تنظیم کی ہوائیں چل رہی ہیں !

125 یہ۔یہ شمولیت کا وقت ہے، یہ اتحاد کرنے کا وقت ہے۔ اور یونین، مزدوروں کو اکٹھا کر رہی ہے، اس بارے میں ہلچل مچا رہی ہے۔ اور پھر۔ پھر قومیں اقوامِ متحدہ سے، اتحاد کررہی ہیں۔ کلیسیائیں آپس میں اتحاد کررہی ہیں۔ یہ سب کچھ کیا ظاہر کررہا ہے؟ یہ ظاہر کررہا ہے کہ مسیح اور دُلہن کا جُڑنا طے ہے۔ یہ بتایا جارہا ہے۔ اور سب چیزوں کے سائے ظاہر کررہے ہیں کہ مثبت آرہا ہے۔ دھیان دیں اب ختم کرتے ہیں، ‘کیونکہ مجھے کافی دیر ہورہی ہے۔

126 اور اب دھیان دیں، اُس مشکل گھڑی میں، جب جینے کی ساری اُمیدیں ختم ہوچکی تھیں، اُنہوں نے کسی کو دیکھا، جو پانی پر چل رہا تھا، اور قریب آرہا

تھا۔ اور یہ اس بات کا، دکھ بھرا حصّہ ہے، دھیان سے سنیں، وہ ڈرے ہوئے تھے، اور صرف ایک ہی چیز تھی جو اُنکی مدد کر سکتی تھی۔ اور اُنہوں نے کہا، "یہ بھوت ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، ایسا ہو سکتا ہے، یہ ایک رُوح ہو سکتی ہے۔"

127 کیا یہ پھر سے نہیں ہوا ہے! وہ اس سے ڈر گئے ہیں۔ وہ قسمت کا حال بتانے والوں سے ڈر گئے ہیں، وہ کسی شیطانی طاقت سے ڈر گئے ہیں؛ جبکہ یسُوع نے کہا تھا یہ اس زمانہ میں ہوگا۔ صرف ایک ہی انکی مدد کر سکتا ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے۔ کوئی تنظیم نہیں، وہ سب ایک ساتھ مل نہیں سکتے ہیں؛ وہ اسکو پہلے سے کہیں زیادہ بدتر بنانے جا رہے ہیں۔ دیکھیں صرف ایک ہی آپکی مدد کر سکتا ہے اور وہ یسُوع مسیح ہے۔

128 اور جبکہ اُس نے ان آخری دنوں میں، اس روپ میں آنے کا وعدہ کیا ہے، اور اس، وعدے کو پورا کر رہا ہے (جس طرح پہلے موعودہ بیٹا ابرہام کے پاس آیا، جو پہلا بیج تھا) اُسی طرح ابرہام کا شاہی بیج، یسُوع آئیگا...اور کہا گیا ہے وہی کام کریگا۔ موعودہ بیٹے سے پہلے، خُدا خود بدن میں ظاہر ہوگا اور بالکل اُسی طرح کام کریگا جیسے یسُوع نے کیا تھا، جیسا کہ اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا، بالکل ویسا ہی وہ آخری دنوں میں کریگا۔ اور یہاں وہ سارے وعدے موجود ہیں، جنہیں ہم درجنوں کے حساب سے، ٹھیک یہاں، آپکے سامنے رکھ

سکتے ہیں، جو رونما ہونے والے ہیں۔

129 اور وہ کلیسیائیں، جنہیں اسکو حاصل کرنے کیلئے اپنے ہاتھوں کو بڑھانا چاہیے، کہتے ہیں، "میں اس سے تھوڑا ڈرتا ہوں۔ اسکا ہمارے گروہ سے کوئی تعلق نہیں ہے، سمجھے۔" اور وہ اس سے ڈرتے ہیں۔ اور صرف ایک ہی چیز اُنہیں مسیح کے پاس لاسکتی ہے، اور وہ خود مسیح ہے، اور وہ اس سے ڈرتے ہیں جیسے یہ کوئی خوفناک چیز ہے۔ "اوہ، میں نہیں جانتا۔ لیکن یہ حوصلہ مند چیز ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ میں اسکے بارے میں نہیں جانتا ہوں۔" وہ اُس واحد چیز سے ڈرتے ہیں جو اُن کی مدد کر سکتی ہے۔

130 اور مصیبت کی اُس تاریک گھڑی میں، وہ چُنی ہوئی کلیسیا، وہ گروہ جو وہاں بیٹھا ہوا تھا، خوفزدہ تھا کہ شاید وہ بھوت ہے، اور وہ اُس کیساتھ کوئی سروکار رکھنا نہیں چاہتے تھے۔ پھر وہ میٹھی آواز آئی، "ڈرو مت ۔ یہ مَیں ہوں۔"

131 وہ کلام ہے، کیا وہ نہیں ہے؟ وہ کلام ہوتے ہوئے، کبھی نہیں بدلتا۔ اب آج رات، کیا آپ کلام کو یہ کہتے ہوئے نہیں سنتے، "وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ ڈرو مت؛ یہ مَیں ہوں"؟

آئیں اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

132 آسمانی باپ، شام-شام گرم ہے۔ اور گھڑیاں تاریک ہیں، اور آگ

مذبح سے جا چکی ہے۔ اور تُو فصل کاٹ رہا ہے۔ تُو نے کہا ہے، " آسمان کی بادشاہی اُس آدمی کی مانند ہے جو جال لیکر جھیل پر گیا، اور اُس میں ڈالا، اور پھر اُس نے اُس جال کو باہر کھینچا۔ بادشاہی اُسکی مانند ہے۔" خُداوند خُدا، کسی دن پانی میں موجود وہ آخری مچھلی بھی آجائیگی! کیونکہ تُو نے کہا ہے، "اُنہوں نے سب کچھ پکڑ لیا۔" یہ انجیل کا جال بھی ہر کسی کو پکڑ لیتا ہے؛ یہ کچھوے، اور کرافش، کیکڑے، اور سانپ، اور مچھلیاں وغیرہ پکڑ لیتا ہے۔ ہم نہیں جانتے یہ کیا کیا پکڑتا ہے، مگر کچھ مچھلیاں ہیں جنکے پیچھے تُو کھڑا ہے۔ کیونکہ تُو ایک منصف ہے۔ مگر ہم جانتے ہیں، جلد ہی کچھوا، کرافش، اور باقی اس قسم کی چیزیں، واپس کیچڑ میں چلی جاتی ہیں، یعنی واپس پانی میں چلی جاتی ہیں۔ مگر کسی دن وہ مچھلی جو مقرر کی گئی ہے، اور آنے کیلئے پہلے سے ٹھہرائی گئی ہے، اور بدن کا آخری حصّہ ہے، وہ جھیل سے کھینچ لی جائے گی۔

133 تُو نے لوتھر، اور ویزلی، الیگزینڈر کیمبل، اور جان سمتھ کے دنوں میں جال پھینکا تھا، اور کیلون، نوکس، فینی، سینکی، اور پینتی کاسٹل، اور وغیرہ وغیرہ کے دنوں میں جال پھینکا؛ اور ایف ایف بوسورتھ، اور فروچ مین کے دنوں میں جال پھینکا تھا، یہ عظیم بندے تھے۔ اور پھر تُو نے اُس زمانے میں سے ہوتے ہوئے، بلی سنڈے کے دنوں میں، جال پھینکا تھا۔

134 اور اب بھی تُو جھیل کی چھان بین کر رہا ہے۔ اے خُداوند، کیا آج رات

بھی اُن میں سے کوئی یہاں بیٹھا ہوا ہے؟ اگر کوئی ہے، تو ہونے دے کہ وہ اُس عورت کی مانند ہو جو کنویں پر تھی۔ یہاں تک کہ وہ اپنی غلط حالت میں بھی پہچان گئی، کہ تُو مسیحا ہے۔ اُس نے وہ نشان دیکھا، وہ یہی تھا۔ اُس نے کہا، "مجھے لگتا ہے تُو ایک نبی ہے۔" اُسکا یہ نظریہ نہیں تھا کہ وہ مسیحا ہو سکتا ہے۔ اُس نے کہا، "ہم مسیحا کی راہ دیکھ رہے ہیں،" دوسرے لفظوں میں ایسا کہا۔ "ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا، تو وہ ہمیں یہ ساری باتیں بتائیگا۔" اور تُو نے کہا، "میں وہی ہوں۔" بس اتنی بات تھی۔

135 اب، خُداوند، آج رات، انہیں دیکھنے دے، "یہ مَیں ہوں؛ ڈرو مت۔ یہ میرا وعدہ ہے۔" اے خُداوند، بیماروں کو شفا دے، کھوئے ہوؤں کو نجات دے، اور خالی لوگوں کو بھر دے۔

136 اور ہونے دے کہ آج رات، جب ہم یہاں سے جائیں، تو اپنے دلوں میں اُس طرح کہیں، جیسے اماؤس کی طرف جانے والوں نے کہا، "کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے جب اُس نے آج رات عمارت میں، اپنی حضوری میں ہم سے باتیں کی تھیں!" پس اُنہوں نے کیسے جانا کہ یہ تُو تھا، اُنہوں نے تجھے اندر آنے کی دعوت دی اور اُنکی آنکھیں کھل گئیں۔ ہونے دے کہ آج رات، ہم میں سے ہر ایک، تجھے اندر آنے کی دعوت دے۔ اگرچہ ہم یہ نہیں سمجھتے، تو بھی، ہم تجھے اندر آنے کی دعوت دیتے ہیں۔ کیونکہ صرف

یہی ایک طریقہ ہے جس سے تُو خود کو آشکارا کر سکتا ہے۔

137 اور ہم نے اُس طریقے پر غور کیا ہے کہ کیسے تُو نے خود کو اپنے جی اُٹھنے کے بعد آشکارا کیا تھا، تُو نے بالکل اُسی طرح کیا تھا جیسے تُو نے اپنی مصلوبیت سے پہلے کیا تھا۔ اے خُداوند، اب آج رات آ، کیونکہ تُو نے کہا ہے تُو "کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔" ہمارے لیے، پھر سے ایسا کر، جیسے تُو نے اُن دنوں میں کیا تھا جب تُو بدن میں، زمین پر کھڑا ہوا تھا۔ تاکہ ہم اُن لوگوں کی طرح، ہلکے پھلکے دل کے ساتھ، گھر جائیں۔ یسُوع کے نام میں ہم یہ دُعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

138 اب آج رات، عبادت میں، مجھے معلوم ہے بہت زیادہ گرمی ہے، اور ہمارے پاس بیس منٹ ہیں تاکہ وقت پر باہر نکل جائیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر-] میں جو...

139 میں جو کرتا ہوں میں وہ روک نہیں سکتا اور نہ وہ بند کر سکتا ہوں۔ مجھے کوئی چیز اُبھار رہی ہے، میرے ساتھ ہمیشہ، زندگی بھر ایسا ہوا ہے، اور یہ ہمیشہ درست رہا ہے۔ اُس نے مجھے کبھی کچھ نہیں بتایا سوائے اُسکے جو بائبل میں موجود ہے۔ میں اسے نہیں روک سکتا۔ میں اسکے متعلق کچھ نہیں کر سکتا۔ کسی نہ کسی طرح، وہ یہ کرتا ہے۔ اور میں پُریقین ہوں، اور میں تابعدار ہوں، تو پھر کوئی ہے جسے اسکی ضرورت ہے۔ اور میں وفادار رہونگا۔ اور آخری دن

مَیں بھی اُسی طرح چاہتا ہوں، جیسے عظیم مقدُس پولُس نے کہا تھا، "میرے ہاتھ پر کسی آدمی کا خون نہیں ہے۔" اوہ-ہو۔ میں-میں آپکو سچ بتانا چاہتا ہوں۔ نہ کہ جیسا میں ہوں...میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔

140 اور اگر آپ کا ایک چھوٹا لڑکا ہوتا...خاتون، اب ذرا اُسکے بارے میں سوچیں، آپ جنکو کچھ دیر پہلے میں نے ڈانٹا تھا، آپ بہنیں جنکے کٹے ہوئے بال ہیں اور وغیرہ وغیرہ۔ اگر میں...اگر آپکا ایک چھوٹا لڑکا ہوتا جو باہر سڑک پر بیٹھا ہوتا، تو آپ کہتے، "پیارے، جونیئر، پیارے بیٹے، تمہارے لیے اچھا ہے کہ اندر آجاؤ۔ مجھے نہیں معلوم، مگر ایسا ہوسکتا ہے، وہ تجھ پر گاڑی چڑھا دیں۔" تو اسکا مطلب ہے آپ اُس بچے سے پیار نہیں کرتے ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ بلکہ آپ باہر چلے جائیں گے اور اُسے اچھی طرح جھنجوڑیں گے، یا کسی بھی طرح آپ اُسے اندر لائیں گے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ کیونکہ آپ اُس سے پیار کرتے ہیں۔

141 انجیل بھی اسی طرح ہے۔ خُدا آپ سے پیار کرتا ہے۔ "اور جن سے وہ محبت رکھتا ہے، اُنہیں وہ تنبیہ کرتا ہے اور ہر اُس بچے کو ملامت کرتا ہے جو اُسکے پاس آتا ہے۔" اگر آپ تنبیہ کو برداشت نہیں کرتے، اور آپ چلے جاتے ہیں اور اسکے متعلق غصّہ کرتے ہیں، تو پھر آپ حرامزادے ہیں، آپ خُدا کے بچے نہیں ہیں۔ اسی لیے یاد رکھیں، یہ خالص کلام ہے۔

142 اب اُس کی ایک بات، صرف ایک لفظ، میری ایک ملین زندگیوں سے بھی زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ یہ وہ ہے۔ ہم اُسکا وعدہ جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اب میں نہیں جانتا کہاں سے... دیکھیں...مگر ہم وہاں سے لیں گے...

143 کیا اُس نے دوبارہ کارڈ بانٹے ہیں؟ کیا آپ نے آج کارڈ بانٹے ہیں؟ اور کونسا حرف تھا؟ ج، ٹھیک ہے۔ تو آئیں وقت بچانے کیلئے، پھر ٹھیک، نمبر ایک سے شروع کرتے ہیں۔ اب دیکھیں، لوگ تقریباً پوری عمارت میں موجود ہیں۔ ج، نمبر ایک۔

144 اور اب ہمارے پاس کچھ آگے پیچھے ہیں۔ ایک بار، ہم نے یہاں سے شروع کیا، اور ایک بار، اس ایک سے کیا، کچھ آگے پیچھے، اور آس پاس ہیں، لیکن ہم نے انہیں ادھر ادھر لڑکھڑاتے دیکھ لیا ہے۔ تاکہ آنے والے سب لوگوں کے لیے، ہر روز، قطاریں آنے کا موقع ہو۔ اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ صرف یہاں ہیں...

145 اس عبادت میں، کتنے لوگ جانتے ہیں، سامعین میں سے دوگُنا سے بھی زیادہ لوگ شفا پا چکے ہیں، جب یہاں مذبح پر شفا ہوئی؟ یقیناً، آپ یہ جانتے ہیں۔ دیکھیں، دُعائیہ کارڈ تو بس لوگوں کو یہاں بلانے کیلئے ہیں، اور پاک رُوح ان کے درمیان ہے، اور آپ اکثر ایسا کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ ہمیں کارڈ کی

کوئی ضرورت نہیں ہے۔ ہم دُعائیہ کارڈ چھوڑ سکتے ہیں۔

146 جیسا کہ ہم نے گزری رات کیا تھا، کیونکہ گزری رات ہمارے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں تھے۔ پاک رُوح اُنکے درمیان گیا جنکے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں تھے۔ اور میں نے بہت ساری چیزیں دیکھیں مگر میں نے اُنکے بارے میں کچھ نہ کہا، 'کیونکہ میں نہیں جان پایا تھا کہ آیا ایسا تھا یا نہیں۔ تاریکی اُنکے اُوپر چھائی ہوئی تھی، اور میں نے بس اُنہیں چھوڑ دیا تھا۔ مجھے نہیں معلوم تھا۔ اُنہیں بلانے سے کچھ نہیں ہوگا۔ جو کچھ بھی وہ کہتا ہے ٹھیک ہے، اسی لیے سنیں وہ کیا کہتا ہے۔

147 اب آپ نے کیا بتایا کہ وہ جے تھا؟ جے، نمبر ایک؟ جے، نمبر ایک۔ پس کس کے پاس یہ دُعائیہ کارڈ ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ضرور تم غلطی کر رہے ہو، بیٹا؛ ضرور کوئی اور ہے... اوہ، میں معذرت چاہتا ہوں۔ اوہ، پیچھے دیوار کے ساتھ کوئی ہے۔ خاتون، یہاں اُوپر آئیں۔ وہ ابھی-ابھی اُن دُعائیہ کارڈوں کو لائے ہیں، وہ لڑکا، بلی، یا بھائی بارڈرز لائے ہیں، کبھی کبھی دونوں، آپ لوگوں کے سامنے اُن کارڈز کو ملا دیتے ہیں، اور پھر آپکو آپکا کارڈ دیتے ہیں جو بھی آپ چاہتے ہیں۔ ہم نہیں جانتے، وہ بس ایسا کر دیتے ہیں... اور شاید اسکو پانچ نمبر مل جائے، اور اُسکو سات نمبر مل جائے، اور ہو سکتا ہے اسکو پندرہ نمبر مل جائے، اور اُسکو پچانوے نمبر مل جائے، ہم یہ نہیں جانتے۔ اور، پھر،

جب میں آتا ہوں، تو میں بس، جہاں سے میرے دل میں آتا ہے، میں وہاں سے پکارتا ہوں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ یہ کہاں ہے۔ اور میں... میں بس کہتا ہوں... اور کبھی کبھی میں گنتا ہوں کہ ایک قطار میں کتنے لوگ ہیں، اور اسے اُس قطار کے لوگوں میں تقسیم کردیتا ہوں اور جواب حاصل کرتا ہوں۔ سمجھے؟ اور پھر، دیکھیں میں نہیں جانتا، کیوں، لیکن بس دیکھیں... جو کوئی میرے ذہن میں پہلے آتا ہے، میں اُسے پکارتا ہوں۔

148 نمبر ایک۔ جے نمبر دو۔ نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، نمبر پانچ، نمبر چھ، سات، آٹھ، نو، دس، انہیں آنے دیں، سمجھے۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس۔ ٹھیک ہے۔ پس ٹھیک، اسی طرح سے آئیں... ٹھہریں، ایک دوسری طرف چلا گیا ہے۔ میں بس... ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو۔ یہ ٹھیک ہے۔ اب یہاں، یہاں پر یہ، دس ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔

149 گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، پندرہ۔ یہ پانچ اور ہیں۔ ایک، دو، تین، چار، پانچ۔ ٹھیک ہے، یہ اچھا ہے۔

150 سولہ، سترہ، اٹھارہ، اُنیس، بیس۔ ایک، دو، تین، چار۔ میں صرف چار دیکھ رہا ہوں۔ بیس، کیا بیس نے جواب دیا؟ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، ہم نہیں چاہتے آپ بہت سارے ایک ہی بار کھڑے ہو جائیں۔ اور اب ہم

اِن کو لیتے ہیں، اور یہ کافی ہیں، ہم کچھ اور لوگوں کو بھی لیں گے۔ ہم نہیں بلائیں گے...شاید ہم بلائیں...

151 آئیں تھوڑے اور لوگوں کیلئے کوشش کرتے ہیں۔ آئیں پانچ اور لوگوں کیلئے کوشش کرتے ہیں۔ اکیس سے پچیس تک، جو جے میں ہیں، اگر آپ چاہیں تو اِن لوگوں کو کھڑا کر دیں۔ ایک، دو، تین، پیچھے وہاں پیچھے، چار ہے۔ ایک، دو، تین، چار، اور وہ پانچ۔ ٹھیک ہے، اب آئیں یہاں رُک جاتے ہیں۔ قطار میں پچیس لوگ موجود ہیں، جو-جو یہاں قطار میں کھڑے ہیں۔

152 اب میں آپکی مدد چاہتا ہوں۔ کیا آپ مجھے اپنا پورا دھیان دینگے...کیا اگلے پندرہ، سولہ منٹ کیلئے، آپ خُدا کو اپنا پورا دھیان دینگے۔ کیا آپ ایسا کرینگے؟ اور کیا آپ ایسا کرینگے، اور اپنا پورا دل کھولیں گے؟ اب یاد رکھیں میں نے کیا کہا ہے۔ اور یہ ایک پُرانی کہاوت ہے، جیسے بطخ کی پیٹھ پر پانی گرتا ہے، اسے اپنے اُوپر سے جانے نہ دیں۔ ایسا نہ کریں۔ بلکہ اس پر دھیان دیں۔

153 اگر میں آپکو کوئی ایسی بات بتاؤں جو اس کلام میں نہیں ہے، اور اس گھڑی کا وعدہ نہیں ہے، تو آپ پر یہ فرض ہے کہ آپ یہاں مینیجر سے ملاقات کریں اور مجھے اس کے بارے میں آکر بتائیں۔ ٹھیک ہے۔ میں-میں اور کچھ نہیں سکھاتا سوائے اُسکے جو کلام میں لکھا ہے۔ اور اگر میں اُس کلام کیساتھ بنا رہتا ہوں، اور میں کہتا ہوں یہ اُسی طرح ہے، اور خُدا جانتا ہے...یہ بائبل

میں موجود ہے۔ اور اگر خُداوند کا فرشتہ مجھے کچھ ایسا بتاتا ہے جو بائبل میں نہیں ہے، تو یہ خُداوند کا فرشتہ نہیں ہوگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور اُس نے ایک بار بھی ایسا کچھ نہیں بتایا جو کلام میں نہ ہو، اور آپ میرے گواہ ہیں۔ دنیا کی لاکھوں کروڑوں زبانوں میں، اُس نے کبھی کوئی بات ایسی نہیں کہی، کیا اُس نے کبھی ایک بار بھی کوئی غلط بات کہی ہے، یا ایسی کوئی بات کہی ہے جو پوری نہ ہوئی ہو۔

154 سنیں۔ مینیجر سے پوچھیں اور اُنہیں یہاں لائیں۔ یہ جو کچھ آپ یہاں دیکھ رہے ہیں، یہ اس کا شوقیہ پہلو ہے۔ بھائیو، کیا یہ بات سچ ہے؟ [بھائی کہتے ہیں، ''یہ سچ ہے۔''-ایڈیٹر۔] کیونکہ، باہر، اور اندر اور نجی زندگی میں، جہاں وہ کہتا ہے، ''فلاں جگہ پر چلا جا، اور یہ دیکھ۔ اور ایسا ایسا ہوکر رہے گا، اور فلاں فلاں جگہ پر، یہ یا وہ کہنا۔'' یہ مسلسل ہوتا رہتا ہے، دیکھیں، پورا سال اندر باہر ہوتا رہتا ہے۔ اور وہ لوگ جو سامعین میں ہیں بس چھوٹی-چھوٹی چیزیں دیکھتے ہیں۔ مگر اب آپ تعظیم سے پیش آئیں۔

155 اب اس دُعائیہ قطار میں جتنے لوگ، کھڑے ہوئے ہیں، میرے لیے اجنبی ہیں؟ اگر آپ اجنبی ہیں تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ یہ ٹھیک ہے۔ کتنے لوگ یہاں پر موجود ہیں، جو جانتے ہیں کہ میں اُنکے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ اب دیکھیں... آپکا شکریہ۔ مجھے پرواہ نہیں آپ کہاں پر ہیں، چاہے

آپ اُوپر بالکونی میں ہیں، یا پیچھے دیوار کیساتھ ہیں، یا یہاں پر ہیں، یا آپ کہیں بھی ہیں۔ میں شروع کرنے لگا ہوں...

156 اب، دیکھیں یہ آپکی بھلائی کیلئے ہے۔ یہ آپکے فائدے کیلئے ہے۔ دیکھیں، یہ آپکے فائدے کیلئے ہے۔

157 مجھے لگا کہ وہ میرا چھوٹا پوتا تھا جو مجھ سے بات کر رہا تھا، لیکن وہ نہیں تھا۔ آج رات، میرا چھوٹا پوتا بھی یہیں کہیں موجود ہے، اور وہ اِسی سائز کا ہے، اور میں نے سوچا یہ چھوٹا پال ہے۔ وہ ہمیشہ کہتا تھا کہ وہ آئے گا، پلیٹ فارم پر کھڑا ہوگا، میرے لیے وعظ کرے گا، اور وہ ابھی پورے دو سال کا بھی نہیں ہوا۔ میرا خیال ہے کہ یہ چھوٹا لڑکا اپنی ماں کو ڈھونڈ رہا ہے۔

158 لہٰذا یاد رکھیں، میں آپکی مدد کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔ میں...خُدا یہ جانتا ہے۔ دیکھیں، میں آپکی مدد کرنے کی کوشش کررہا ہوں۔ اب دیکھیں، اگر وہ ہمارے درمیان آتا ہے، تو میں چاہتا ہوں آپ فائدہ اُٹھائیں۔

159 اب ذرا اسکے متعلق سوچیں، وہ شخص یعنی یسُوع مسیح بدن میں کام کررہا ہے، جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آخری دنوں میں کریگا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ اُس نے یہ وعدہ کیا ہے؟ بالکل ویسے ہی جیسے سدوم میں تھا، جب فرشتہ نے اپنی پشت گھمائی تھی، اور...وہ خُدا تھا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ خُدا تھا؟ کتنے لوگ ایمان رکھتے ہیں وہ خُدا تھا؟ [”آمین۔“] یقیناً، وہ

تھا۔ بائبل کہتی ہے وہ تھا۔ اور اُس نے، یعنی یسُوع نے، اسکا حوالہ دیا تھا۔ اب دھیان دیں۔

160 اب آپ جو بغیر دُعائیہ کارڈ کے ہیں، اور میں چاہتا ہوں آپ میرے لیے کچھ کریں، آپ جہاں کہیں موجود ہیں۔ اب یاد رکھیں، ان باتوں کا خیال رکھیں، دیکھیں جب وہ آپ کو بتائے کہ آپ ٹھیک ہوگئے ہیں، یا جب وہ آپکو کچھ کرنے کو کہے تو کریں۔ دھیان دیں کیا کہا جاتا ہے۔ پس آپکو بتایا جاتا ہے، کہ اپنے ایمان کو مضبوط کریں۔ اور جب آپکا ایمان اُس مقام تک آجاتا ہے، تو آپ آگے بڑھیں اور خُدا کو قبول کریں۔ یہ میں نہیں ہوں، 'یہ بات آسمانی باپ جانتا ہے۔

161 میں نے اِس قطار پر نظر ڈالی ہے، اور میں کوئی ایسا شخص نہیں دیکھ رہا جسے میں جانتا ہوں۔ میں کسی اور کو نہیں دیکھ پا رہا سوائے دو یا تین لوگوں کے جو پوری جماعت میں موجود ہیں، اور جنکو میں جانتا ہوں۔ اور کسی کو میں نہیں جانتا، ٹھیک ابھی، میں کہہ سکتا ہوں، ایک اور نظر آرہا ہے۔ میں اُس ایڈمنڈ وے کو جانتا ہوں وہ کچھ منٹوں پہلے یہاں تھا۔ میں سوچتا ہوں کہ میں نے اُسے دیکھا تھا، اور میں-میں بھول گیا...

162 اگر میں غلطی نہیں کر رہا، تو میں کسی اور کو بھی دیکھ رہا ہوں جسے میں جانتا ہوں، یہ ایک مرد اور اُسکی بیوی ہے، اور ایک چھوٹی سی لڑکی ہے، جسکا نام

فریٹ زینگر ہے، جو اوہائیو سے ہے۔ کیا یہ، وہی بھائی ہے...وہ بھائی فریٹ زینگر ہے؟ آپ تھوڑی سی گھومی ہوئی جگہ میں بیٹھے ہوئے ہیں...وہ بھائی اور بہن فریٹ زینگر ہیں، جو اوہائیو سے ہیں، اور میرے دوست ہیں۔

163 اور انکے علاوہ، یہاں پیچھے کوئی اور بیٹھا ہوا ہے، جو ایک...میں اس طرف دیکھ رہا ہوں، وہ ایک بوڑھا آدمی ہے اور بانوے سال کا ہورہا ہے، اور اُسکا نام ولیم ڈاؤچ ہے۔ وہ اور اُسکی بیوی موجود ہے۔ وہ بہن نرس ہے۔ ولیم ڈاؤچ، اوہائیو میں رہتا ہے، اور میرا بڑا قریبی دوست ہے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب وہ، اکانوے سال کا تھا، تو اُسکا دل مکمل طور پر بند ہوگیا تھا، اور اُسے دل کا دورہ پڑا تھا، اور اُسکی بیوی نے مجھے بلایا، فوراً سے آجائیں، کیونکہ وہ اُس وقت قریب المرگ تھا۔ اور پھر...

164 اور وہ میرا جگری دوست ہے۔ اور میں اپنے راستے پر چل پڑا تاکہ اُسکو دیکھوں، اور میں بڑا پریشان تھا۔ اور میں رُک گیا، کیونکہ میری گاڑی کا ایک پہیہ لائن سے باہر نکلا ہوا تھا، اور میری گاڑی کا ٹائر کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا تھا، اور میں ایک ٹیکسکو سٹیشن میں گیا، اور کچھ تیل بھروایا، اور وہ باہر آئے، اور اُس کو دیکھا۔ اور میں نے اُوپر کی طرف نگاہ کی، اور میں نے دیکھا کہ بھائی ڈاؤچ میرے چرچ کی جانب آرہے ہیں، اور مجھ سے ہاتھ ملارہے ہیں۔ میں نے کہا، "خُداوند کی تعریف ہو۔" اور میں نے پیچھے اس طرف دیکھا، تو وہ

سڑک پر آرہا تھا، اور مجھ سے ہاتھ ملارہا تھا۔ میں اُسکے پاس چلا گیا۔

165 میں اُسکے ڈاکٹر سے ملا، جو ایک جوان یہودی، یا درمیانی عمر کا، یہودی شخص تھا۔ اور میں نے کہا، ”ڈاکٹر صاحب، اُسکے بارے میں کیا خیال ہے؟“

166 کہا، ”اُسکو لڑائی کا موقع بھی نہیں ملا۔“ کہا، ”وہ آکسیجن ٹینٹ کے نیچے ہے۔“ کہا، ”وہ وہاں مرجائے گا۔“ اُس نے کہا، ”یاد رکھیں، وہ اکانوے سال کا ہے۔“

میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، جناب۔“

167 اُس نے کہا، ”دل پوری طرح سے بند ہوچکا ہے۔ اب کچھ نہیں کیا جاسکتا۔“ اور کہا، ”یہ جانے کا وقت ہے۔“

168 اور میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، جناب۔ مگر، نہیں، وہ نہیں جارہا۔ بس یہ بات ہے۔“

169 میں اندر گیا، اور اپنا ہاتھ ٹینٹ کے نیچے رکھا۔ اور میں نے کہا، ”بھائی ڈاؤچ، کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟“ اُس نے میری طرف دیکھا۔ اب اصل میں، اُسکا نام اِسطرح ہے، کیونکہ وہ جرمن ہے، ڈی۔اے۔یو۔جی۔ایچ، اور میں اِسکا تلفظ ڈاؤچ استعمال کرتا ہوں، سمجھے۔ اور میں-اور میں نے اپنا

ہاتھ ٹینٹ کے نیچے رکھا، اور میں نے کہا، ''بھائی ڈاؤچ، کیا آپ مجھے سن سکتے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں۔''

میں نے کہا، ''آپ نہیں مرینگے۔ میں نے دیکھا ہے آپ نہیں مرینگے۔''

170 اس کے ایک ہفتے بعد، جب میں اپنے چرچ میں کھڑا ہوا تھا، تو چرچ کے اندر بھائی ڈاؤچ چلتے ہوئے آئے! میں نے عبادت ختم کی، اور میں دریا کی جانب کیفے ٹیریا کی طرف چل پڑا، تاکہ کچھ کھاؤں۔ اور جب میں کار سے باہر نکلا، اور سڑک پر جارہا تھا، تو وہاں سے بھائی ڈاؤچ اپنے ہاتھ اُٹھائے ہوئے آرہا تھا۔ یہ رویائیں کبھی ناکام نہیں ہوتی ہیں۔

171 اور دیکھیں یہ اکانوے سال کا آدمی، ہر عبادت میں شرکت کرتا ہے، کیلیفورینا بھی گیا تھا۔ کیا آپ بس اپنا ہاتھ اٹھائیں گے، بھائی ڈاؤچ؟ وہاں بیٹھے ہوئے ہیں، تاکہ لوگ دیکھ سکیں کہ ایک حقیقی سپاہی کیسا ہوتا ہے۔ یہاں، یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، دیکھیں، اکانوے سال کی عمر ہے، اور ہر عبادت میں موجود ہوتے ہیں۔ جب میں یہاں ٹیبر نیکل میں ہوتا ہوں، تو وہ ہر روز سینکڑوں میل گاڑی چلا کر یہاں آتے ہیں، تاکہ مجھے پیغام دیتے ہوئے سن سکیں، اور پھر واپس جاتے ہیں۔ خُدایا، ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔''

172 میں نے کہا، ایک روز میں اُن سے باتیں کر رہا تھا، اور میں نے کہا، ”بھائی ڈاؤچ، میں آپ کیلئے کیا کر سکتا ہوں؟“

173 ”کہنے لگے بھائی برینھم، بس ایک ہی تمنا ہے۔ بس یسُوع آجائے، میں اُسکے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔“

174 کہا، ”فکر نہ کریں۔ یہ تو طے ہے۔یقیناً۔“ دیکھیں، وہ شخص اندر آیا، اور بپتسمہ لیا، اوہ، وہ اندر آیا اور پاک رُوح کا بپتسمہ پایا اور سب کچھ پا لیا، اور اب وہ مسیح کا ایک عظیم خادم ہے۔

175 اب میں آپ سب سے کہنا چاہتا ہوں، بڑی تعظیم سے پیش آئیں، آپ اس طرف دیکھیں اور دُعا کریں۔

176 اب یہاں کتنے اُستاد جانتے ہیں کہ وہ سردار کاہن ہے، اور ٹھیک اِسی گھڑی، ہم اپنی کمزوریوں کے باعث اُسے چھو سکتے ہیں؟ بھئی، اگر وہ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور وہی سردار کاہن ہے، تو وہ ویسے کام دوبارہ بھی کریگا۔ بس، وہ ہے، اور اُسکا بدن وہاں...خُدا کے تخت پر ہے۔ کتنے لوگ اس بات کو جانتے ہیں؟ [”آمین۔“] یسُوع کا بدن خُدا کے تخت پر ہے۔ اور وہ ہمارے بدنوں کو اپنے آپکو ظاہر کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے، اور اُس نے یہ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ ”جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔“

میں آپ سے التماس کرونگا کہ خاموش بیٹھیں، اور تعظیم میں رہیں، اور،

دُعا کریں۔

177 اب، اے آسمانی باپ، اس بارے میں مَیں نے اتنا احترام کروانے کی کوشش کی ہے، جتنا میں جانتا ہوں کہ کرنا چاہیے۔ اب خُداوند، تیری طرف سے صرف ایک لفظ کی ضرورت ہے، تاکہ خاموشی چھا جائے، اور ایک چھوٹی سی آواز اس جماعت کے درمیان آئے اور کہے، "یہ مَیں ہوں؛ ڈرو مت۔" اے باپ، یہ بخش دے۔ اور میں خود کو، اس پیغام کیساتھ جو آج رات پیش کیا گیا ہے تیرے حوالے کرتا ہوں، تاکہ تیرے کلام کیساتھ تصدیق کی جائے۔ تجھے یہ کرنے کی ضرورت تو نہیں ہے۔ لیکن تُو یہ کریگا، تُو یہ کرتا ہے، کیونکہ تُو نے یہ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو یہ عطا کر، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

178 اور سب لوگ بڑے احترام سے پیش آئیں، بلکہ بہت زیادہ احترام کریں۔ آپ کیسے ہیں؟ اب جیسے ہم آگے بڑھیں گے تو میں آپکو کلام کا حوالہ دونگا۔ آیا خُداوند ایسا کرتا ہے، میں نہیں جانتا۔ مگر دیکھیں۔...میں اس طرح منادی کرتا ہوں، اور، یہ ایک طرح کا مسح ہے۔یہ دوسری طرح کا مسح ہے۔ یہ محض ایک برکت ہے۔یہ، صرف ایک چیز ہے، جو آپ کی زندگی چھین سکتی ہے۔

179 اب یہ خاتون یہاں کھڑی ہے۔ میں نے اِسکو اپنی زندگی میں کبھی نہیں

دیکھا۔ کیا ہم اجنبی ہیں؟ مجھے یقین ہے کہ آپ نے، تھوڑی دیر پہلے کہا تھا، میں آپکو نہیں جانتا۔ خُدا آپکو جانتا ہے۔ وہ مجھے بھی جانتا ہے۔ اب کیا آپ جانتی ہیں ہم یہاں کس لیے کھڑے ہیں، ہمیں روزِعدالت اسکا جواب دینا پڑے گا؟ [بہن کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] آپ اس سے واقف ہیں؟ آپ جانتی ہیں اب ہم جو کررہے ہیں، خُدا ہم سے وہاں اسکا جواب مانگے گا؟ میں نے یہ بات کسی مقصد کیلئے کہی ہے۔ اب، اگر خُداوند یسُوع مجھ پر ظاہر کردے کہ آپ کیا کررہی ہیں، اور آپکے ذہن میں کیا چل رہا ہے، یا اِسی قسم کی کوئی اور بات ہے، تو کیا آپ اِس پر ایمان رکھیں گی؟ آپکو اس پر ایمان رکھنا پڑیگا، کیا آپ نہیں رکھیں گی؟[''آمین۔'']

180 آپ سامعین، کیا آپ اِسکا یقین کرینگے؟

181 اب ہم اُسی طرح کھڑے ہوئے ہیں جیسے وہ عورت، اور ہمارا خُداوند کنویں پر کھڑے ہوئے تھے، اور ایک مرد اور ایک عورت پہلی بار اپنی زندگی میں مل رہے تھے۔ سمجھے؟ اور ہم یہاں، مل رہے ہیں...اور یہ مُقدس یوحنا چوتھے باب میں ہے۔ اب پاک رُوح بتائیگا...کہ آپ یہاں پر کسی اور کیلئے آئی ہیں، یا آپ بیمار ہیں، یا یہ کوئی گھریلو پریشانی ہے، یا یہ کوئی مالی پریشانی ہے، یا یہ جو کچھ بھی ہے، مجھے نہیں معلوم ہے۔ لیکن وہ جانتا ہے۔ مگر وہ آپکے دل کے خیالوں کو جانچ لیتا ہے۔ کیونکہ وہ کلام ہے۔ میں نہیں جانچ سکتا۔ میں محض

ایک انسان ہوں۔ آپ دیکھیں، آپ تھوڑی سی گھبرائی ہوئی ہیں، یہی وجہ ہے کہ میں یہ کر رہا ہوں۔

182 آپکی پریشانیوں میں سے، ایک گھبراہٹ ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور آپکو شوگر بھی ہے، یہ ایک اور چیز ہے جو آپ میں خرابی پیدا کر رہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ پیچیدگیاں ہیں، اور بہت سارے کام غلط ہو رہے ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہے؟ اگر یہ ٹھیک ہے، تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ سمجھے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ آپکو شفا دیگا؟ [بہن کہتی ہے، "میں ایمان رکھتی ہوں۔"-ایڈیٹر۔] آپ رکھتی ہیں؟ اب، آپکی گھبراہٹ آپکی عمر کی وجہ سے ہے، مگر دیکھیں، اب یہ آپکو چھوڑ دیگی۔ اور مجھے یقین ہے کہ ہم ایمان کے وسیلے کلوری پر جائیں گے، اور خون تبدیل کرینگے۔

183 اب، بالکل ٹھیک یہی کچھ اُس نے کیا تھا۔ اُس نے اُس عورت کو کنویں پر بتایا تھا کہ اُسکی کیا پریشانی ہے۔ اُس عورت کے بہت سے شوہر تھے۔ آپکا کیا ہے... میرا خیال ہے گھبراہٹ ہے، اور دو یا تین چیزیں اور ہیں جو آپکے ساتھ غلط ہیں۔ اور یہ ٹھیک بات ہے، کیا یہ نہیں ہے؟ یہ بالکل وہی بات ہے۔

184 اب، جب وہ شمعون کے پاس آیا، تو اُس نے بتایا کہ وہ کون تھا۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا مجھے بتا سکتا ہے آپکا نام کیا ہے؟ کیا اس بات

سے آپ زیادہ ایمان رکھیں گی؟ کیا ایسا ہوگا ؟ مسز سٹرونگ...[بہن کہتی ہے، "سٹاوٹ۔"-ایڈیٹر۔] سٹاوٹ، کیا آپ ایمان رکھیں گی؟ آپ، جائیں اور ایمان رکھیں...یہ سب کچھ ختم ہوچکا ہے۔ آمین۔

185 آئیں۔ آپ ایمان رکھتی ہیں؟ میں آپ کیلئے اجنبی ہوں۔ میں آپکو نہیں جانتا۔ خُدا آپکو جانتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ مجھ پر ظاہر کرسکتا ہے کہ آپکی کیا پریشانی ہے؟ اور اگر وہ ظاہر کرتا ہے، تو پھر خُداوند خُدا مبارک ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ [بہن کہتی ہے، "جی ہاں، یہ سچ ہے۔"-ایڈیٹر۔] اب فکر کرنے کی-کی ضرورت نہیں ہے، دیکھیں، یہ-یہ وہ ہے، جو آپ محسوس کررہی ہیں۔ ٹھیک ہے۔ آپ ایک اعصابی کیفیت، یعنی ذہنی بےچینی، میں مبتلا ہیں اور آسانی سے پریشان ہو جاتی ہیں۔ آپ مثانے کی بیماری سے بھی تکلیف اُٹھا رہی ہیں، اور آپکا جگر بھی ٹھیک نہیں ہے، اور آپ میں خون کی کمی ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپکے ساتھ یہ مسلہّ ہے...

186 وہ یہاں ایک آدمی بن کر ظاہر ہورہا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپکو شفا دے سکتا ہے؟ [بہن کہتی ہے، "جی ہاں، میں رکھتی ہوں۔"-ایڈیٹر۔] کیا آپکے شوہر کو، بھی شفا دے سکتا ہے، اور اُسے بھی ٹھیک کرسکتا ہے؟ آپ سوچ رہی ہیں اُسے پیٹ کی تکلیف چھوڑ جائے، تو وہ بالکل ٹھیک ہوجائیگا؟ اسی بیماری کی وجہ سے وہ تکلیف اُٹھا رہا ہے۔ جاکر اپنا ہاتھ اُس پر

رکھیں، اور اُسے اِسی طرح بتائیں، اور یہ -یہ بیماری اُسے چھوڑ دے گی۔

187 میں آپ کیلئے اجنبی ہوں۔ مگر خُداوند ہم دونوں کو جانتا ہے، کیا وہ نہیں جانتا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا آپکو شفا دے سکتا ہے؟ اگر خُداوند یسُوع مجھ پر وہ بات ظاہر کردے...جو آپ...جو آپ کے دل میں ہے، تو کیا آپ ایمان رکھیں گے کہ وہ آپکو شفا دے دیگا؟ آپ کو کچھ مشکلات پیش آئی ہیں۔ ایک-ایک-ایک تو آپ کو پِتّہ کی تھیلی کا مسئلہ ہے۔ اور ایک اور بات یہ ہے کہ اُس کی وجہ سے آپ کے مثانے میں زخم پیدا ہوگئے ہیں، اور یہی آپ کے ڈاکٹر نے کہا ہے۔ اور اب، دوسری بات سنیں، وہ اس کیلئے آپریشن کرنا چاہتے ہیں-یہ بالکل سچ ہے۔ کیا یہ سچ نہیں ہے؟ اب کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ یہ ٹھیک کرسکتا ہے؟ آپ سوچتے ہیں کہ آپکا ایمان اُس پر ہے؟ اب آپ دیکھیں یہ کام میں نہیں کررہا۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ جائیں، اور جیسا آپ نے ایمان رکھا ہے، ویسا ہی آپ کیساتھ ہو۔

188 میں جانتا ہوں، کہ ہم دونوں ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ مگر خُداوند خُدا ہم دونوں کو جانتا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ مجھ پر ایسی باتیں ظاہر کرسکتا ہے جس سے آپکی مدد ہوسکتی ہے؟ [بہن کہتی ہے، "جی ہاں، میں یہ جانتی ہوں۔"-ایڈیٹر۔] آپ، آپ ایمان رکھتی ہیں وہ ظاہر کریگا۔ ["مثبت پہلو ہے۔"] میں کہہ رہا ہوں... "مثبت پہلو ہے،" یہ بہت اچھا ہے۔ یہ

بہترین ہے۔ اب آپ کیساتھ بہت سی چیزیں غلط ہیں، بہت زیادہ پیچیدگیاں ہیں اور بہت سی چیزیں ہیں، جیسے کھانسی ہے، اور آپ اِس پر قابو نہیں رکھ پاتی ہیں۔ اور آپ بہت گھبراہٹ میں بتلا ہیں۔ اور-اور یہ، بالکل سچ ہے۔

189 پھر، آپکے دل پر بوجھ ہے، اور یہ بوجھ کسی اور کیلئے ہے، اور وہ آپکا بیٹا ہے۔ اور اُسکی کوئی-کوئی پریشانی ہے، اور وہ ایک گھریلو پریشانی ہے۔ وہ اور اُسکی بیوی، ہر وقت بحث و تکرار کرتے رہتے ہیں اور یہ سلسلہ جاری رہتا ہے...؟...اور اِس کیلئے آپ بوجھ رکھتی ہے-یہ سچ ہے۔ اب آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں، اور یہ سب ٹھیک ہوجائے گا اور ختم جائے گا۔ اب آپ ایمان رکھیں۔ خُداوند آپکو برکت دے۔

190 جناب، آپکا کیا حال ہے؟ میں آپ کیلئے اجنبی ہوں، اور-اور آپ میرے لیے اجنبی ہیں۔ اور یہ-یہ یوں شروع ہوتا ہے...وہ رویا جو اب، میں دیکھ رہا ہوں، یوں نظر آرہا ہے کہ پورا گھر روشن ہورہا ہے، اور جیسے کوئی بگولا گھوم رہا ہے۔ سمجھے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُداوند یسُوع مجھ پر ظاہر کرسکتا ہے کہ آپ یہاں کس مقصد کیلئے کھڑے ہیں؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایسا کریگا؟ میں بھی، یہی ایمان رکھتا ہوں۔ میں صرف آپ سے گفتگو کررہا ہوں، تاکہ آپکی رُوح سے رابطہ کروں، میں یہ ٹھیک اِسی لیے کررہا ہوں۔ دیکھیں، میں آپکو نہیں جانتا، یہ میرے علاوہ کوئی اور ہے جو یہ کررہا ہے۔ مجھے

خود کو اپنے آپ سے مکمل طور پر الگ ہونا پڑتا ہے، یہ کام وہ خود کرتا ہے۔ آپ سمجھ گئے ہیں؟

191 اب، پہلی چیز، آپ بہت ہی خطرناک اعصابی حالت میں مبتلا ہیں، اور یہ اعصابی حالت کچھ وقت کیلئے ہوتی ہے۔یہ سچ ہے۔ اور اس اعصابی حالت کی وجہ سے آپ کو ہائی بلڈ پریشر بھی ہے۔ اور آپ کو فالج کا دورہ بھی پڑا ہے۔ یہی ہے۔ سنیں، یا تو آپ ایک مناد رہے ہیں، یا آپ ایک مناد ہیں۔ اب آپ ایک مناد ہیں؛ میں نے آپکو پُلپٹ پر دیکھا ہے۔ تو پھر، خُدا پر ایمان رکھیں، اور یہ اعصابی حالت آپکو چھوڑ دیگی۔ وہ تمام خُدام جنہیں یہ مسلہ ہے۔ آپ ٹھیک ہوجائینگے۔ اپنے پُلپٹ پر واپس جائیں، اور خُدا کی تابعداری کریں اور اُس کلام، یعنی یسُوع مسیح کیساتھ سچے طور پر قائم رہیں۔

192 آپ ایمان رکھتی ہیں، کہ جب آپ کرسی پر بیٹھی ہوئی تھیں؟ تو آپکی کمر کی تکلیف آپکو اُسی گھڑی چھوڑ گئی تھی؟[بہن کہتی ہے، ”جی ہاں۔“-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، جناب، پھر آگے بڑھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”خُداوند، تیرا شکر ہو۔“

193 خاتون، آئیں۔ آپکا کیا حال ہے؟ کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ میں اُسکا خادم ہوں؟ [بہن کہتی ہے، ”یقیناً۔“ ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں یہ زنانہ تکلیف ہے، اور یہ تکلیف، آپکو چھوڑ جائیگی؟[”آمین۔“] کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ تو پھر آگے بڑھیں، اور کہیں، ”خُداوند، تیری شکرگزار

ہوں۔"

194 گردے کی تکلیف ہے، آپکی کمر میں بھی، تکلیف ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپکو شفا دیگا اور آپکو، اس سے چھٹکارا دیگا؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ آپکو ٹھیک کردیگا؟ تو ٹھیک ہے، اپنی راہ پر جائیں....؟...

195 آئیں، خاتون۔ میں آپ کیلئے اجنبی ہوں۔ اگر میں آپکے بارے میں، کچھ بھی نہ کہوں، کیا آپ یقین کرینگی کہ خُدا کی حضوری یہاں موجود ہے تاکہ بیماروں کو شفا دے؟ [بہن کہتی ہے، "یقیناً، میں اِسکا یقین کرتی ہوں۔"-ایڈیٹر۔] آپ کرینگی؟ ٹھیک ہے، اگر آپ یقین کرتی ہیں، تو یہ آپکی پیٹ کی تکلیف ہے...آپ دیکھیں، میں نے آپکو پہلے ہی بتا دیا ہے۔ یہ-یہ ختم ہوچکی ہے۔ دیکھیں، میں نے آپکو پہلے ہی بتا دیا ہے۔

196 جناب، آپ کیسے ہیں؟ خُدا دل میں رہتا ہے۔ اور آپکا دل تو کافی عرصے سے، خراب دِکھائی دے رہا ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ اِسے ٹھیک کردیگا؟ اپنی راہ پر ہولیں اور اِس پر ایمان رکھیں۔ خُدا آپکو برکت دے۔ آپ ایمان رکھتے ہیں؛ وہ اِسے ٹھیک کردیگا۔

197 آپ گھبراہٹ میں مبتلا ہیں، کیونکہ آپکو بھی پیٹ کی تکلیف ہے، اور السر کا پھوڑا ہے۔ کھانے کے بعد یہ آپکو پریشان کرتا ہے۔ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ختم ہوگیا ہے؟ جائیں اور اپنے کھانے کیلئے کچھ لیں۔

198 آپ کیلئے اُوپر اُٹھنا بہت مشکل ہے، کمر کی درد آپکو بہت پریشان کر رہی ہے۔ [مریض کہتا ہے، "جی ہاں، جناب۔"-ایڈیٹر۔] اگر آپ ایمان رکھیں، تو یہ آپکو مزید پریشان نہیں کریگی۔ کیا آپ رکھیں گے؟ ["جی ہاں، جناب۔"] ٹھیک ہے، پھر جائیں، اور خُداوند یسُوع آپکو مکمل طور پر تندرستی دیتا ہے۔

199 آپ کس لیے اتنے گھبرائے ہوئے ہیں؟ یہ کہتے ہوئے، جائیں، "اب میں مزید گھبراہٹ میں مبتلا نہیں رہونگا،" اور آپ نہیں رہیں گے۔ جائیں اور ایمان رکھیں۔ ٹھیک ہے، جناب۔

200 آئیں، خاتون۔ اب دیکھیں، یہ ایتھوپین عورت ہے، اور سفید آدمی ہے، بالکل اُسی طرح جیسے اُس زمانے میں، یسُوع کی ملاقات ہوئی تھی۔ اُنکے بیچ میں علیحدگی تھی جیسے جنوب میں ہوا کرتا تھا، لیکن اب ہم میں مزید ایسا نہیں ہے۔ اے یسُوع یہ لوگ جان جائیں کہ سب لوگ خُدا کے ہیں۔ اور ان میں کوئی فرق نہیں ہے، دیکھیں، چاہے یہ یہودی ہوں یا سامری ہوں۔

201 اب، اگر خُدا آپکی مدد نہ کرے، تو بہت جلد جوڑوں کا درد آپکو اپاہج کر دیگا۔ مگر کیا آپ یقین کرتی ہیں کہ وہ آپکی مدد کریگا، اور آپکو ٹھیک کر دیگا؟ جیسے اُس عورت نے کیا، آپ بھی اپنی راہ پر جائیں اور لوگوں کو بتائیں کہ خُدا نے آپ کیلئے کتنے جلالی کام کیے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

اب، وہاں ایک سرجن کاٹنے والے اوزار لیئے کھڑا ہے۔

202 صرف ایک لمحہ ٹھہریں۔ یہ عورت وہ نہیں ہے۔ اب، صرف ایک لمحہ ٹھہریں، اور سب تعظیم میں رہیں۔ کیا۔کیا شیطان نے، کچھ کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہ یہاں ہے۔ کینسر ہے، آپ دونوں کو، کینسر ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپکو کینسر ہے، اور اُس عورت کو بھی کینسر ہے، اور ایک دوسرے کی مدد کیلئے شیطان چِلا رہا ہے۔ لیکن پاک رُوح بھی، چِلا رہا ہے۔ آپ کس کا یقین کرنے جارہی ہیں، یسُوع کا؟ تو ٹھیک ہے۔ پھر اُس چارپائی سے اُٹھ جائیں، خاتون۔ سٹریچر سے کھڑی ہوجائیں۔ اُٹھ جائیں، اور ایمان رکھیں۔ جائیں، اب اُس پر ایمان رکھیں۔ آمین۔

203 کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ سب کچھ ممکن ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ جماعت میں موجود لوگ اسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟

204 آئیں ہم اپنے قدموں پر کھڑے ہوجائیں۔ کیونکہ ایسا کرنے کا یہ بالکل ٹھیک وقت ہے۔ آئیں ہر ایک شخص...خُدا آپکو برکت دے۔ آئیں ٹھیک اِسی وقت ہر ایک شخص اپنے قدموں پر کھڑا ہوجائے۔ خُدا کی تعریف کریں۔ اپنے ہاتھوں کو اُٹھائیں۔

205 خُداوند یسُوع، تیرا شکر ہو! ہم تیری عظمت کیلئے، اور بیماروں کی شفا کیلئے تیری تعریف کرتے ہیں۔

64-0307 جھیل پر ایک گواہی

سولزہاربر ٹیمپل

ڈیلاس ٹیکساس یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

Voice Of God Recordings

P.O. Box 950, Jeffersonville, Indiana 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ،700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org